صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 21 ستمبر 2010ء بمطابق 11 شوال 1431ہجری سہ پہر چار بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدرِہٖ ۗ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیزٌ O اَللّٰہُ یَصطَفِی مِنَ المَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیعٌۢ بَصِیرٌ O یَعلَمُ مَا بَینَ اَیدِیھِم وَمَا خَلفَھُم ۗ وَاِلَی اللّٰہِ تُرجَعُ الاُمُورُ O یٰٓاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا ارکَعُوا وَاسجُدُوا وَاعبُدُوا رَبَّکُم وَافعَلُوا الخَیرَ لَعَلَّکُم تُفلِحُونَ ۚ۔ صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیمِ۔

(ترجمہ): ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست اور غالب ہے۔ خدا فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جن ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب سپیکر: جناب عبدالستار خان۔

ملک قاسم خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: اس کے بعد، 'کوئسچنز آور' کے بعد۔ عبدالستار خان صاحب۔

ملک محمد قاسم خان خٹک: زۂ جناب سپیکر، د قرآن بارہ کښے خبرہ کوم۔

جناب سپیکر: 'کوئسچنز آور' کے بعد جو کچھ بھی ہے، آپ کریں۔ عبدالستار خان صاحب۔ موجود نہیں۔ اسرار اللہ خان گنڈاپور صاحب، سوال نمبر 814۔

* 814 ۔جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: کیاوزیرآبپاشی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں زمین کی آبپاشی کیلئے مختلف ناموں سے تین ایکسئن سی آر بی سی، پہاڑپور اور فلڈ سے متعلقہ مختلف قسم کی زمینوں کی آبپاشی کیلئے کوشاں ہیں؛

(ب) آیایہ بھی درست ہے کہ تمام ڈویژنوں کے تحت سب ڈویژنز بھی کام کر رہے ہیں جن کا اپنا متعلقہ رقبہ ہے؛

(ج) آیایہ بھی درست ہے کہ سال 10-2009 میں رودکوہی سب ڈویژن کا قیام بھی عمل میں لایا گیاہے جس کا متعلقہ رقبہ تمام ڈویژن سے زیادہ ہے؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(1) مذکورہ سب ڈویژنوں کے زیرانتظام رقبہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) آیاحکومت رودکوہی سب ڈویژن کو ڈویژن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ متعلقہ رقبہ کو بہتر طور پر استعمال میں لایا جاسکے اور صوبے میں خوراک کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاسکے؟

جناب پرویز خٹک (وزیرآبپاشی): (الف) ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں آبپاشی کیلئے حکومت نے دوڈویژنز قائم کیے ہوئے ہیں جن کے نام سی آر بی سی ایریگیشن ڈویژن اور پہاڑپور ایریگیشن ڈویژن ڈیرہ اسماعیل خان ہیں۔ اس کے علاوہ ایک علیحدہ ڈویژن جس کو فلڈ اینڈ ڈرینج ڈویژن کہا جاتا ہے، وہ آبپاشی اراضیات کیلئے نہیں بلکہ تحفظ اراضیات کی خاطر مختلف قسم کے سیلابی بچاؤ کے کام سرانجام دیتا ہے۔

(ب) جی ہاں، سی آر بی سی ایریگیشن ڈویژن کے تحت دو سب ڈویژنز کام کرتے ہیں اور اس طرح پہاڑپور ڈویژن میں دو سب ڈویژنز اراضیات کی نہری آبپاشی کیلئے ہیں جن کے کمانڈ ایریا کی تفصیل جز (د) میں دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں، یہ درست ہے کہ رود کوہی نظام آبپاشی کے تحت جب سیلابی پانی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی حدود میں داخل ہوتا ہے تو تقریباً بارہ لاکھ ایکڑز مین سیراب ہو سکتی ہے، اگر پانی کی مقدار اور رود کوہی کے گھڑ جات محفوظ ہوں تو سیرابی علاقہ دامان ممکن ہے، یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 10-2009 میں رود کوہی سب ڈویژن قائم ہوا۔

(د) (1) سب ڈویژن رقبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ڈویژن	سب ڈویژن	قابل کاشت رقبہ
1-	پہاڑپور	پہاڑپور سب ڈویژن	114000ایکڑ
		ٹیوب ویل سب ڈویژن	8,000ایکڑ
		رود کوہی سب ڈویژن	12,00,000ایکڑ
2	سی آر بی سی	سی آر بی سی سب ڈویژن نمبر 1	1,13,537ایکڑ
		سی آر بی سی سب ڈویژن نمبر 2	1,56,063ایکڑ

(2) جی ہاں، رود کوہی نظام ڈیرہ اسماعیل خان میں بہت بڑا آبپاشی نظام ہے اور لاکھوں ایکڑ اراضی صحیح انتظام نہ ہونے کی وجہ سے غیر آباد رہ جاتی ہے۔ اگر وسائل نے اجازت دی تو حکومت رود کوہی ڈویژن بنانے کیلئے کوشش کرے گی تاکہ غیر آباد رقبہ سیراب ہو سکے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جی سر۔ سر، میں اس میں گزارش کرنا چاہونگا منسٹر صاحب سے کہ Basically یہ گورنمنٹ کی مہربانی تھی، انہوں نے یہ سب ڈویژن Create کیا اور اب اس کو ڈویژن بنانے کیلئے جیسا کہ سوال میں ان سے پوچھا گیا ہے، اس میں جواب دیا ہے، وہ بارہ لاکھ ایکڑ ہے اور اس پہ ایک ڈویژن ہونا چاہیئے تھا بجائے اس کے کہ اس کو آپ نے ابھی تک سب ڈویژن رکھا ہوا ہے، تو منسٹر صاحب اگر اس کے متعلق مجھے کوئی ایشورنس دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب ایریگیشن منسٹر، پرویز خان خٹک صاحب۔

وزیر آبپاشی: جناب سپیکر! اس وقت ہم نے گومل زام ڈویژن بنالیا ہے، معزز رکن کو پتہ ہے اور اس کو ایک ہی ڈویژن میں سب کو اکٹھا کر کے ایک ڈویژن بنالیا ہے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈا پور: سر، اس میں میری گزارش یہ ہے کہ گومل زام جو ہے، وہ ایک لاکھ تر سٹھ ہزار ایکڑ کو Cover کرتا ہے، رود کو ہی کا جو ایریا ہے، ابھی حالیہ دنوں میں جتنا بھی یہ پہاڑی سلسلہ چلا تھا تو اس کے کوئی بتیس وہاں پہ زام ہیں یا Hill torrents ہیں، تو وہ ایک علیحدہ سسٹم ہے، بجائے اس کے کہ آپ اس کو گومل زام سے Link کریں، وہ تو ایک Proper Irrigation Network ہے، یہ ایک علیحدہ چیز ہے اور میری اس میں یہ گزارش ہوگی کہ بجائے اس کے کہ آپ اس کو Subservient رکھیں ایک لاکھ تر سٹھ ہزار ایکڑ کے محدود رقبے تک، تو ایک علیحدہ چیز ہے اور اس پہ سٹڈی ہونی چاہیئے اور اگر ڈویژن ہوگا تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

جناب سپیکر: جی، زمین خان صاحب۔

جناب محمد زمین خان: بڑی مہربانی، شکریہ جی۔ سر، میری بھی منسٹر صاحب سے گزارش ہوگی کہ جس طرح ڈیرہ اسماعیل خان میں دو تین ڈویژن قائم کیے گئے ہیں، آیا ضلع دیر لوئر میں بھی آبپاشی کیلئے اس طرح کے کوئی ڈویژنز ہیں کہ نہیں ہیں، اور کتنا رقبہ وہ سیراب کرتے ہیں؟ بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: جناب منسٹر صاحب۔

وزیر آبپاشی: میں جناب گنڈا پور صاحب کو یقین دلاتا ہوں، Already ان سے صلاح مشورے کے بعد یہ سب کچھ ہم نے شروع کیا تھا اور اگر کوئی پرابلم ہے، ہم انشاء اللہ پھر بیٹھ جائیں گے اور یہ مسئلہ آپ کا حل ہو جائے گا۔ دوسرا اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں ہم Re-structuring کر رہے ہیں، چونکہ ہمیں ایک پرابلم بنا ہوا ہے کہ ہمارے 'سمال چینلز' کا الگ ایکسین ہے، فلڈ کا الگ ہے، روڈز کیلئے، 'نیو' کیلئے الگ ہے، پرانے کیلئے الگ ہے، کینالز کیلئے الگ ہے، تو ایک Re-structure case ہم نے چیف منسٹر صاحب کو بھیج دیا ہے کہ ہر ڈویژن میں ایک ایکسین جو ہوگا، وہ فلڈ کا بھی کام کریگا اور وہ سمال چینلز کا بھی کریگا، کینالز کا بھی کریگا تاکہ سب کو آسانی ہو اور بہت لوگوں کے پیچھے نہ پھر سکیں، تو جیسے ہی Restructuring ہوگی تو دیر کو اپنا ایک Separate XEN مل جائے گا۔

جناب سپیکر: قلب حسن صاحب، کوئسچن نمبر 815۔

* 815 ۔ سید قلب حسن: کیا وزیر آبپاشی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایریگیشن کوہاٹ میں مختلف کیڈرز کی آسامیاں خالی ہیں;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) محکمہ ایریگیشن کوہاٹ میں مختلف کیڈر کی کتنی آسامیاں خالی ہیں;

(2) تاحال مذکورہ خالی آسامیوں پر بھرتیاں کیوں نہیں کی گئیں، نیز کیا اس سے محکمہ کی کارکردگی متاثر نہیں ہوتی، تفصیل فراہم کی جائے;

(3) حکومت نے مذکورہ خالی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): (الف) ہاں، یہ درست ہے کہ محکمہ ایریگیشن کوہاٹ میں مختلف کیڈرز کی آسامیاں خالی ہیں۔

(ب) (1) محکمہ ایریگیشن کوہاٹ میں مختلف کیڈرز کی سات عدد آسامیاں خالی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

(i) سب ڈویژنل آفیسر (B-17) ایک عدد۔

(ii) سب انجینئرز (B-11) چار عدد۔

(iii) ڈیٹا انٹری آپریٹر (B-10) ایک عدد۔

(iv) مکینک (B-7) ایک عدد۔

(2) تاحال مذکورہ خالی آسامیوں پر بھرتیاں نہیں کی گئیں، تاہم ہنگامی بنیادوں پر ایک سینئیر گریجویٹ سب انجینئر کو بحیثیت ایس ڈی او (OPS) میں کوہاٹ سب ڈویژن میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ سرکاری کام متاثر نہ ہو۔

(3) محکمہ ایریگیشن نے مذکورہ بالا (سیریل نمبر (i) سے (iii) تک) آسامیوں کو پر کرنے کیلئے صوبائی پبلک سروس کمیشن کو کیس بھیجا تھا۔ پبلک سروس کمیشن نے امتحان وانٹرویو کرانے کے بعد بارہ کامیاب امیدواروں کی بحیثیت اسسٹنٹ انجینئرز (B-17) تعیناتی کی سفارشات محکمہ ہذا کو بھیجی ہیں جس پر دفتری کارروائی جاری ہے اور جلد از جلد ان آسامیوں پر تعیناتی کی جائے گی۔ مزید برآں آسامیاں (سیریل نمبر (ii) اینڈ (iii)) پر ابھی تک پبلک سروس کمیشن سے سفارشات موصول نہیں ہوئی ہیں جبکہ مکینک کی آسامی (سیریل نمبر iv) کو پر کرنے کیلئے چیف انجینئر کے دفتر میں کارروائی جاری ہے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

سید قلب حسن: یس سر۔ سر، اس میں میرا کوئسچن یہ ہے کہ کوئسچن کے (ب) جز میں انہوں نے سات عدد آسامیوں کا بتایا ہے کہ خالی ہیں، ویسے بھی ہمارے صوبے میں بے روزگاری بھی ہے اور انجنیئرز ڈگریاں لیے بے روزگار پھر رہے ہیں، اس میں پارٹ (3) میں انہوں نے صرف بارہ اسسٹنٹ انجنیئرز کی بات کی ہے کہ ان کا انٹرویو ہو گیا ہے اور عنقریب اس آسامی کو پر کیا جائے گا، باقی جو آسامیاں ہیں، منسٹر صاحب اگر یہ بتادیں کہ یہ کب تک پر ہوں گی؟

جناب سپیکر: جی، جناب منسٹر صاحب۔

وزیر آبپاشی: انجنیئرز کی آسامیاں جو ہیں، وہ تو پبلک سروس کمیشن کا Already انٹرویو سٹارٹ ہو گیا ہے اور جلدی ان پر آرڈرز آ جائیں گے، ان میں صرف ایک ہی پوسٹ ہے جو مکینک کی ہے اور وہ Already ہم انسٹرکشنز دے چکے ہیں کہ وہ ایڈورٹائز کرکے، اور اس کے علاوہ اگر کوئی رہ جائیں تو وہ سب ایڈورٹائز کر کے انشاءاللہ Within a week آپ کو ریزلٹ دیں گے۔

جناب سپیکر: تاج محمد خان ترند صاحب، سوال نمبر 881۔

* 881 ۔جناب تاج محمد خان ترند: کیا وزیر آبپاشی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف)   آیا یہ درست ہے کہ 10-2009 کے اے ڈی پی میں صوبے کیلئے نئے ایری گیشن چینلز کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کیے گئے ہیں؛

(ب)   آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چینلز میں سے ایک چینل جناب وزیر اعلیٰ صاحب صوبہ خیبر پختونخواہ کی ہدایات (Directives) کے تحت پی ایف 59 بٹگرام کیلئے دیا گیا ہے؛

(ج)   اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ چینل پر اب تک کام کیوں شروع نہیں ہو سکا، اس کی موجودہ پوزیشن کیا ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی):   (الف)   ہاں یہ درست ہے کہ 10-2009 کے اے ڈی پی میں صوبے کیلئے نئے ایری گیشن چینلز کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

(ب)   ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چینلز میں سے ایک چینل جناب وزیر اعلیٰ صاحب صوبے خیبر پختونخواہ کی ہدایات (Directives) کے تحت پی ایف 59 بٹگرام کیلئے دیا گیا ہے جس کا نام Rehabilitation/ Improvement of Bata Mory Civil Channel District Batagram ہے۔

(ج) جناب وزیر اعلیٰ صاحب صوبہ خیبر پختونخوا نے اب تک تیئس ہدایات (Directive) بھیجی ہیں جس کی تخمینہ لاگت تینتیس ملین روپے لگایا گیا ہے، جس کی منظوری کیلئے محکمہ آبپاشی نے جناب وزیر اعلیٰ صاحب کو سمری ارسال کی تھی جس کی منظوری میں کہا گیا ہے کہ سکیم کو آئندہ سال کے اے ڈی پی میں شامل کیا جائے۔ امبریلا سکیم "فیزیبلٹی سٹڈی آف ایریگیشن سکیمز اور سول کھاتاان خیبر پختونخوا" شامل کر دیا گیا ہے جو کہ اے ڈی پی نمبر 521 پر سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 11-2010 میں شامل ہے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

جناب تاج محمد خان ترند: جی جناب سپیکر، دا 10-2009 کبنے زما حلقه پی ایف 59 د پاره وزیر اعلیٰ صاحب یو چینل د پاره ڈائریکٹیوز ایشو کړے وو، بیا د هغے محکمے Estimate هم جوړ کړے وو۔ جناب سپیکر، یو کال اوشو او د هغے څه پته نشته، کار پرے نه دے شروع شوے نو زما د منسټر صاحب نه دا ضمنی سوال دے چه آیا هغه چینل به جوړیږی او که نه؟

جناب سپیکر: جی، جناب آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر آبپاشی: جناب سپیکر، چونکه ایریگیشن ډیپارټمنټ کبنے جی مونږ ته دا سے چینلز سکیمونه ډیر زیات راغلی دی او هغے کبنے چونکه د هغے پورا فیزیبلټی رپورټ او صحیح سټډی نه وه شوے نو دے اے ډی پی کبنے مونږ هغے د پاره فیزیبلټی سټډی ته فنډز ایښودی دی او ورسره ډیویلپمنټ ته مو ایښودی دی نو دے روان کال دا اے ډی پی الله تعالیٰ د اوکړی چه مونږه پرے څه کار اوکړے شو او دے فلډ نه بچ شو، نو انشاء الله دا یقین دهانی درکوم چه دا کار به کیږی۔

جناب سپیکر: سید جعفر شاہ صاحب! سوال نمبر 924۔

* 924۔ جناب جعفر شاہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی کے ذیلی شعبہ فلڈ پروٹیکشن نے مالاکنڈ ڈویژن میں رقم خرچ کی ہے;

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مالاکنڈ ڈویژن کے اضلاع میں مختلف منصوبہ جات کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا ہے;

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(1) فلڈ پروٹیکشن نے مالاکنڈ ڈویژن میں گزشتہ پانچ سال کے دوران جو اخراجات کیے ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) فلڈ پروٹیکشن میں کون کونسے اضلاع میں کن کن منصوبہ جات کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا ہے؛

(3) مذکورہ شعبے کے سال 10-2009 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کی جائے، نیز کون کونسے منصوبے زیر غور ہیں اور کن منصوبوں پر کام شروع کیا ہے، مذکورہ ڈویژن کی حلقہ وار تفصیلات بتائی جائیں؟

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ج) (1)، (2) اور (3) کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی جو اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

جناب سپیکر: څه سپلیمنټری سوال بل شته جي پکښے که نه؟

جناب جعفر شاہ: جی۔

جناب سپیکر: جی بسم اللہ۔ سید جعفر شاہ صاحب کا مائیک آن کریں۔ دا سنګل ټچ ورکوئ، څه فضول غونډے سسټم ئے لګولے دے۔

جناب جعفر شاہ: تھینک یو، جناب سپیکر۔ اس میں ایک سپلیمنٹری ہے میرا، ایک تو یہ کہ پوری Scenario change ہو گئی ہے سوات کی، میرے خیال میں اب یہ سوال Irrelevant ہو گا کیونکہ ابھی بہت زیادہ پشتہ جات کی ضرورت ہو گی۔ اس میں میری ایک عرض ہو گی منسٹر صاحب، کہ ابھی جو نیا Geography بنا ہے سوات کا، Especially تمام پشتہ جات اور دریا کے کنارے، سب چیزیں، وہ تو دریا برد ہو چکی ہیں تو اس میں فنڈز کے حوالے سے کہ اس میں کچھ چینجز اگر ہو سکیں، ایک ریکویسٹ ہو گی کہ وہاں پہ ابھی بہت زیادہ ضرورت ہے، Especially جو مکانات اور جو گاؤں ابھی خطرے میں ہیں یا دریا کے کنارے جو جگہیں ہیں، وہ خطرے میں ہیں، ان کیلئے اگر کوئی خصوصی اس میں ہو جائے تو۔

جناب سپیکر: جی، جناب آنریبل منسٹر صاحب۔

جناب محمد زمین خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی زمین خان صاحب! خو Specific د دے علاقے بارہ کښے خبره به کوئ۔

جناب محمد زمین خان: جناب سپیکر! دے سوال بارہ کښے دا انفارمیشن چه ئے ورکړے دی نو دے بارہ کښے زۀ سر، صرف دا وئیل غواړم چه دا کومے پیسے محتض شوے دی او دغسے که دا د سوات دغه اوګورو نو دیکښے د څلورو حلقو د پاره تقریباً څه ساټھ، ستر ملین روپئ دغه شوے دی نو زما دا ګزارش دے چه یره دا زمونږ سره چه د پخوا راسے د میرے مور کوم سلوک روان دے، آیا دا به مستقبل کښے هم دغسے جاری وی او که نه، ځکه چه د چوبیس ملین او ساټھ ملین ډیر لوئے فرق دے جی؟ دا ما وئیل چه د چیف منسټر صاحب په نوټس کښے دا راولم چه د دوئ څه پلاننګ دے؟

جناب سپیکر: جی جناب منسٹر صاحب، جناب منسٹر صاحب۔

جناب شیر شاہ خان: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی اودریږه، دا بل ایم پی اے صاحب هم پکښے دے جی۔

جناب شیر شاہ خان: زما منسټر صاحب ته دا خواست دے جی چه کوم اے ډی پی د ایریګیشن ډیپارټمنټ کښے اوس زمونږ جعفر شاه صاحب کوئسچن کړے دے، تیر کال چه کومے پیسے زمونږ پاتے وے نو هغه د حالات د خرابیدو په وجه باندے نه وے لګیدلے، هغه کار هلته نه وو شوے، لهذا اوس دے هفتے کښے تقریباً مردان ته ریلیز اوشو او نورو ضلعو ته ریلیز اوشو او سوات ته ریلیز او نه شو، څه ئے هغه زړے پاتے وے، زاړه کارونه او نه شول ځکه چه هلته د Terrorism هغه مسئله وه، اوس هغه زړے هم پاتے دی او دے کال چه کوم اے ډی پی کښے پیسے Allocate دی چه د یو ایم پی اے په حلقه کښے تیس لاکھ یا پینتیس لاکھ، د هغے ریلیز اوسه پورے او نه شو جی، نورو ضلعو ته اوشو، پکار ده چه سوات ته هم اوشی۔

جناب سپیکر: جی منسټر صاحب۔ درے درے سوالونه کوئ۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر، دوئ نورو ډسټرکټس ته فلډ د پاره فنډ ورکړو مګر لکی مروت پی ایف 76 ته اوسه پورے نه دے ملاؤ۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب۔

وزیر آبپاشی: جناب سپیکر صاحب! دے وخت کښے مونږ ته 25% ریلیزز یو هفته مخکښے شوی دی او هر ډویژن ته د شیئر مطابق هغه تقسیم شوی دی او Next % 25 چه کوم دی، هغه به هم ډیر زر ریلیز شی۔ که چرته داسے Difference راغلے وی، زهٔ تاسو ته یقین درکوم چه انشاء الله هغه به مونږ سر ته رسوؤ۔ باقی چه کوم دا On going اے ډی پی دے، هغه سټاپ شوے دے او زهٔ دا ټول ګومره ایم پی ایز دلته ناست دی، ټولو ته دا دغه کوم چه ما هر ایکسین ته، چیف انجینئر ته انسټرکشنز ورکړی دی چه کومه ضلع کښے د کوم ایم پی اے څه Destructions شوے وی، چرته فلډ ضرورت وی، تاسو مهربانی اوکړئ خپل خپل ایکسین سره رابطه اوکړئ، خپل سکیمونه راواستوئ او انشاء الله یقین دهانی درکوؤ چه څومره Flood damages دی، د هغے بندوبست به کیږی او هغه به مونږ 'کمپلیټ' کوؤ۔ هغے نه علاوه ایریګیشن ډیپارټمنټ، زهٔ دا اسمبلی خاص طور باندے خبرول غواړمه، مخکښے هم دا خبره ما کړے وه چه د Climatic changes د وجے نه دا فلډ بیا بیا راتلے شی نو دے د پاره ما خو کیبنټ کښے هم فیصله کړے ده، په خپل میټینګز کښے چه مونږ خپل دا سیندونه، دا بریجز، دا کلی د آئنده فلډ نه بچ کړو او دے د پاره مونږه Consultants hire کړی دی او Future د پاره مو کوشش دے که په هغے هر څومره خرچه راځی، مونږ به هر طرف نه کوشش کوؤ، ستاسو تعاون چه راسره وی چه مونږ آئنده د پاره دا خپل River deep کړو، دا خپل کلی بچ کړو او د فلډ دا نقصانات چه نن څومره دی، دا په لږ قیمت کښے Future د پاره کم د شی نو انشاء الله دا زمونږ کوشش لګیا دے او کوشش به مو دا وی چه دوه دریے کاله کښے دننه مونږ دا خپل ریورز Tame کړو او د فلډ نه ځان بچ کړو جی۔

جناب سپیکر: جی مفتی سید جانان صاحب، سوال نمبر۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب محمد زمین خان: پوائنټ آف آرډر۔ جناب سپیکر! زما د سوال دوئ جواب ما ته رانکړو۔ ما مخکښے هم خبره اوکړه چه زمونږ حلقے د پاره څومره لږے روپئ مختص شوے دی او سوات کښے د څلورو حلقو د پاره 79 ملین روپئ ایښودلے شوے دی نو دا دومره غټ فرق چه دے نو زمونږ سره د پخوا راسے، د دیر دے

خوارے ضلعے سرہ روان دے ، نو آیا دا چہ کوم د میرے مور سلوک کیږی نو دا به بیا هم کیږی که نه منسٹر صاحب به مونږ سرہ څه د غه کوی ؟

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

(شور/ قطع کلامیاں)

جناب پرویز احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا خو گوری 'کوئسچنز آور' دے چہ دا دریو نہ زیات شی نو بیا نور نه شی اغستے۔ بیا دا ملاکنډ د پارہ دے ۔۔۔۔۔

جناب پرویز احمد خان: جناب سپیکر صاحب! ستاسو ډیرہ مهربانی چہ د خبرو موقع مو راکړہ۔ جناب سپیکر، وړومبی کال کښے خټک صاحب ما له فنډ راکړے وو، د دوئ ډیرہ مهربانی، په هغے فنډ باندے ما په کلپانړئ باندے یو پروټیکشن بند جوړ کړے دے چہ په هغے باندے زما تین چارسو کورونه د هغه پروټیکشن بند په وجه باندے بچ شوی دی، زۀ صرف دا یو د غه کول غواړم چہ هغه ډیر په Need basis باندے ټولو ملګرو سرہ ډیر په ښه طریقه باندے ډسټری بیوشن کوی خو چہ څومرہ هم کیدے شی، چہ د فلډ د پارہ نور هم څه کیدے شی ولے چہ مونږ ټول یا د سیند غاړہ (دریائے کابل) باندے پراته یو یا په کلپانړئ باندے ، دا یو مهربانی د اوکړی چہ خصوصی هغه که مونږ سرہ کوی هم نو چہ دا د هغوی نوټس کښے راشی۔

جناب سپیکر: جی وقار خان! ښه جی دے ملاکنډ پورے سوال محدود ساتئ، اوس دیکښے پل ډویژن نه شی ننوتے۔

جناب وقار احمد خان: شکریه۔ جناب سپیکر صاحب! ستاسو په توسط سرہ بلکه ممبر صاحب ته زما دا ریکوسټ دے جی چہ که دوئ ته څه د فنډ کمے وی نو دوئ د ځان له ایکسټرا فنډ اوغواړی خو سوات چہ دے نو د سوات خبرہ ، د تنګ نظرئ نه د کار نه اخلی، زمونږ سوات ډیر Affected دے۔

جناب سپیکر: بس ټهیک د ہ جی۔ میاں نثار ګل صاحب! تاسو د ملاکنډ بارہ کښے جی۔

میاں نثار گل کاکاخیل (وزیر جیلخانہ جات): ملاکنډ درګئ نه، یوه خبره د خپلے علاقے باره کښے کوم جی۔

جناب سپیکر: نه، ملاکنډ نه بغیر تۀ کوئسچن نه شے کولے۔

وزیر جیلخانہ جات: ښه ټھیک ده جی۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: دا تاسو کښینئ، No cross talk، کښینئ جی۔ جی منسټر صاحب۔

وزیر آبپاشی: جناب سپیکر! د دیر باره کښے خو زۀ نه یم خبر چه کوم سوال نه دے چا ته ملاؤ شوے، کیدے شی دیکښے څه، په دیکښے یو هیڅ خو نه دے، مونږ سره خو درے څلور قسم هیډز دی، هغے کښے که څه کمے وی نو هغه زۀ یقین دهانی ورکوم چه مسئله نشته، انشاء اللّٰه دیکښے به ئے ورته پورا کړو۔ باقی زۀ سپیکر صاحب، تاسو ته ریکویسټ کومه که مونږ یو متفقه قرارداد پاس کړو فیډرل ګورنمنټ ته چه مونږ ته فیوچر د پاره فلډ پروټیکشن، د بندونو د پاره فنډز راکړے شی ځکه چه که نن تاسو پنجاب او سندھ کښے اوګورئ نو یو یو بند چه هغه لس لس او شل شل میله غټ دے او په زرګونو میله بندونه دی او د صوبه سرحد په دے سیندونو چه اوګرځے نو یو بند نشته دے او ځان مو کهلاؤ فلډ ته ایښے دے او هر وخت دا سیلاب مونږ اوړے شی، نو که یو متفقه قراداد راشی، مونږ سکیمونه تیاروؤ چه مونږ سره دیکښے مدد اوکړے شی که انټرنیشنلی مدد کیږی، د بهر نه کیږی، که دننه نه کیږی چه هغه زمونږ مدد اوشی ځکه په دے باندے که دوه څلورو کالو کښے چالیس پچاس ارب روپئ اولګی نو زۀ دا یقین کولے شم چه مونږ د فلډ نه بچ کیدے شو او که داپیسے او نه لګیدے نو هر کال به زمونږ د اربونو او کهربونو نقصان کیږی او دا چغے به وهو او حل به راسره نه وی۔ ډیره مهربانی۔

جناب سپیکر: جی جناب مفتی سید جانان صاحب! سوال نمبر 917۔

* 917 ۔ مفتی سید جانان: کیاوزیر برائے سماجی بہبود ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ برائے سماجی بہبود معذور افراد کو سائیکلیں فراہم کرتا ہے؛

(ب) ضلع ہنگو میں کن کن معذور افراد کو سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں، انکے نام بمعہ پتہ و تفصیل اور سائیکلیں کس کے ذریعے تقسیم کی گئی ہیں، اگر صوبائی حکومت نے تقسیم کی ہیں تو علاقے کے ایم پی اے کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>محترمہ ستارہ ایاز (وزیر برائے سماجی بہبود)</u> (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، سماجی بہبود صوبہ سرحد معذور افراد کو مروجہ قانون کے تحت سائیکلیں فراہم کرتا ہے۔

(ب) ابھی تک ضلع ہنگو میں کسی معذور کو ٹرائی سائیکل نہیں دی گئی ہے کیونکہ متعلقہ ضلع سے کوئی درخواست / فارم موصول نہیں ہوا۔

<u>جناب سپیکر:</u> سپلیمنٹری سوال پکښے شته جی؟

<u>مفتی سید جانان:</u> سپلیمنٹری دا ده جی چه دوئ کوم جواب راکړے وو جی، د دے ما سره فوټو سټيټ کاپي پرته ده او دا زهٔ راوړلے شم، د غلط بيانئ نه ئے کار اغستے دے جی۔ دا چه هر چا ليکلی وی جی، دا غلط بيانی شوے ده، ما سره د وزير اعلیٰ صاحب ډائريکټيوز پراته دی، هلته ضلع کښے چه کوم درخواستونه ورکړے دی، هغه زهٔ راوړلے شم، دلته ئے زهٔ پيش کولے شم، دا بيا ولے وائی چه مونږ ته درخواست نه دے موصول شوے؟

<u>جناب سپیکر:</u> جی د دے جواب به ځوک ورکوی جی؟ ہاں جی، ٹریژری بنچز سے جواب کون دے گا جی؟ جی واجد علی خان صاحب۔ ستاسو اول سوال پکښے څه دے جی؟

<u>مفتی سید جانان:</u> دا جی دے چه "آیا یہ درست ہے کہ محکمہ برائے سماجی بہبود معذور افراد کو سائیکلیں فراہم کرتا ہے، ضلع ہنگو میں کن کن معذور افراد کو سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں، ان کے نام بمعہ پتہ تفصیل اور سائیکلیں کس کے ذریعے تقسیم کی گئی ہیں، اگر صوبائی حکومت نے تقسیم کی ہیں تو علاقے کے ایم پی اے کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے"، نو دوئ جواب ليکی چه "ابھی تک ضلع ہنگو میں کسی معذور کو ٹرائی سائیکل نہیں دی گئی ہے کیونکہ متعلقہ ضلع سے کوئی درخواست / فارم موصول نہیں ہوا ہے"، زهٔ جی دا گزارش کومه چه منسټر صاحبه هم نشته او کميټئ ته ئے حواله کړئ جی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی، جناب لاء منسٹر صاحب ہیں؟

مفتی سید جانان: نشته دے جی۔

جناب سپیکر: دا گوره جی که جواب ئے غلط وی کنه، لاء منسٹر صاحب کوم دے ؟

جناب شاہ حسین خان: جناب سپیکر صاحب! که جواب ئے غلط وی نو بیا کمیټۍ ته ئے حواله کړئ جی۔

جناب سپیکر: نه دا داسے ده جی چه "Presenting to the Assembly or a Committee any false, untrue, fabricated or falsified document with intend to deceive the Assembly, or as the case may be, the Committee"، دا غلط سوال جواب که اسمبلۍ ته راشی، دا د ټول هاؤس بے عزتی ده۔

جناب واجد علی خان (وزیر جنگلات): نه دا خبره جی د دوئ هم ټهیک ده او تاسو هم ټهیک وایئ۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبه څه شوه؟ دا خو میاشت پس یو دغه راغے او تاسو کښے هم چا ته ئے حواله کړے نه دے۔

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): سر۔

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب۔ لاء منسٹر صاحب کا مائیک آن کریں۔ اوس ئے مه گورئ جی که تاسو ترے پورا خبر نه یئ نو۔

وزیر قانون: داسے ده سر، چه هغوی بهر تلے دی، سحر ئے ما ته ټیلیفون کړے وو نو چه۔۔۔۔

جناب سپیکر: ښه، اوس دا آنریبل ممبر صاحب وائی چه دا جواب ئے غلط راکړے دے، د دے متعلق تاسو څه وایئ؟

وزیر قانون: نو سیکرټری صاحب هم نشته جی، زما خیال دے که دا پینډنگ کړئ، Next دغه کښے بیا۔۔۔۔

آوازیں: کمیټۍ ته ئے اولیږئ۔

وزیر قانون: کمیټۍ ته د لاړ شی، ټهیک ده۔

جناب سپیکر: نه، د کمیټۍ خبره نه ده، دا غلط د سوال جواب ئے رالیږلے دے۔

وزیر قانون: دا سے به او کړو سر، دا لږ ډیفر کړئ یا ئے پینډنگ کړئ جی، نو چه سیکرټری صاحب هم راغلے وی، نور به هم راغلی وی، بیا څه بنه کلیئر کټ Satisfactory جواب به ورله ورکړو انشاءاللہ۔ دا مهربانی اوکړئ چه دا اوس پینډنگ کړئ۔

جناب سپیکر:.This is kept pending مخکښے جی، نعیمه نثار بی بی۔ جی نعیمه نثار بی بی۔

* 975 ۔بیگم نعیمہ شاہین نثار: کیاوزیرزکواۃ وعشرازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکواۃ وعشر میں گروپ سیکرٹری اور آڈٹ سٹاف کے تقریباً چار سو بانوے ملازمین عرصہ پچیس سال سے کنٹریکٹ پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں جن کو تنخواہیں زکواۃ فنڈ سے ادا کی جاتی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت نے تقریباً پانچ ہزار کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل/ریگولر کیا ہے؛

(ج) اگر(الف)و(ب)کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(1) محکمہ زکواۃ وعشر نے کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا عمل شروع کیا ہے،اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؛

(2) حکومت ان کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کیلئے کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب زرشید خان(وزیر برائے زکواۃ وعشر): (الف) جی ہاں، جزوی طور پر درست ہے۔ صوبہ سرحد میں گروپ سیکرٹریوں اور آڈٹ سٹاف کی تعداد چار سو چھیاسی ہے جن کی ملازمت کا دورانیہ مختلف ہے۔

(ب) سوال کے اس حصے کا تعلق صوبائی محکمہ عملہ وانتظامیہ سے ہے۔

(ج) مرکزی زکواۃ کونسل نے زکواۃ فنڈ میں سے صوبہ سرحد کیلئے درج ذیل سٹاف کی منظوری دی ہوئی ہے جنہیں زکواۃ فنڈ کے دس فیصد انتظامی بجٹ میں سے ماہانہ تنخواہ ادا کی جاتی ہے:

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد	ماہانہ تنخواہ
1	فیلڈ کلرک	390	5000روپے۔

2	آڈٹ آفیسر (ڈویژنل و ضلعی)	6	9780 +5250 روپے
3	آڈٹ آفیسر (ضلعی)	24	7500روپے
4	آڈیٹرز (صوبائی وڈویژنل سطح	12	5000+ 1800روپے
5	جونیئر کلرک	6	5000روپے
6	آڈٹ اسسٹنٹ	24	5000روپے
7	آڈیٹرز (ضلعی)	20	5250روپے

زکواۃ فنڈ میں سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کی ایک تجویز مرکزی زکواۃ کونسل میں 2008 میں پیش کی گئی، اس تجویز کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی وزرات زکواۃ وعشر نے صوبوں سے تخمینہ جات حاصل کیے اور مرکزی زکواۃ کونسل کے اٹھانویں اجلاس میں پیش کیے۔ ان تخمینہ جات کے مطابق ملکی سطح پر 'زکواۃ پیڈ' ملازمین کی تعداد چار ہزار، پانچ سو سینتالیس ہے جن کو مستقل کرنے کی صورت میں اخراجات کا سالانہ تخمینہ ترانوے کروڑ، تریالیس لاکھ، اکسٹھ ہزار روپے بنتا ہے، جس میں ہر سال مزید اضافہ ہوتا رہے گا۔ کونسل نے واضح کیا کہ زکواۃ ملازمین کو مستقل کرنے کی تجویز پر عملدرآمد ممکن نہیں کیونکہ صوبائی حکومتوں نے اس سلسلے میں تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اگر زکواۃ فنڈ کا دس فیصد انتظامی بجٹ زکواۃ ملازمین کو مستقل کرنے پر صرف کر دیا جائے تو اس سے صرف پچاس فیصد ملازمین مستقل ہو سکیں گے جبکہ باقی پچاس فیصد ملازمین کو فارغ کرنا پڑے گا، چنانچہ کونسل نے طویل بحث کے بعد زکواۃ ملازمین کو مستقل کرنے کی تجویز سے اتفاق نہیں کیا اور فیصلہ کیا کہ فی الحال زکواۃ ملازمین کنٹریکٹ پر ہی اپنی خدمات سرانجام دیتے رہیں گے۔

جناب سپیکر: ضمنی سوال؟

بیگم نعیمہ شاہین نثار: شکریہ، سپیکر صاحب۔ اس میں سر، یہ منسٹر صاحب نے جواب دیا ہے، سوال یہ تھا کہ یہ پچیس سال سے کنٹریکٹ پر ملازمین جو خدمات سرانجام دے رہے تھے، ان کو جو تنخواہیں دی جارہی ہیں، وہ زکواۃ فنڈ سے دی جارہی ہیں؟ تو اس کا انہوں نے جواب نہیں دیا۔ ابھی منسٹر صاحب موجود ہیں یہاں پر، تو یہ مجھے جواب دے دیں۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی جناب آنریبل منسٹر صاحب، زکواۃ وعشر۔

وزیر برائے زکواۃ وعشر: جناب سپیکر، شکریہ۔ نعیمہ نثار صاحبہ نے زکواۃ اور عشر ڈیپارٹمنٹ میں جو کنٹریکٹ ملازمین ہیں، جو ایڈہاک پہ ہم رکھتے ہیں، ان کے متعلق پوچھا ہے کہ اس کو Permanent کیا ہے کہ نہیں کیا گیا ہے؟۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی تھوڑا تیز بولیں جی، تھوڑا سا تیز بولیں جی۔

وزیر برائے زکواۃ وعشر: جی هغوی دا تپوس کړے دے چه دا کوم ایډهاک/کنټریکټ ملازمین دی زکواة ډیپارټمنټ کښے، نو دا ولے مستقل شوی نه دی، نو دا کوئسچن خو چونکه اسټبلشمنټ ډیپارټمنټ سره تعلق ساتی، پکار دا ده چه دا د اسټبلشمنټ ډیپارټمنټ نه تپوس کړے شوے وے خو مونږه دا د 'زکواة ډیپارټمنټ پیډ' ملازمین دی چه زمونږ دس پرسنټ د زکواة فنډ نه په دوئ باندے Expenditure کیږی۔ دا معامله مرکزی زکواة کونسل کښے اوچته شوے وه، بیا صوبو ته، ځلورواړو صوبائی حکومتونو ته دا ریکویسټ اوشو، Application اوشو چه تاسو دا ملازمین مستقل کړئ خو هغوی دے سره اتفاق اونکړو۔ بیا مرکزی کونسل۔۔۔۔

جناب سپیکر: نو دا په ټولو صوبو کښے داسے ایډهاک دی؟

وزیر برائے زکواۃ وعشر: په ځلورواړو صوبو کښے یو شان دی، یو شان دی جی۔

جناب سپیکر: یو ځائے کښے هم ریګولر شوی نه دی؟

وزیر برائے زکواۃ وعشر: ریګولر شوی جی نه دی او دا د پچیس سال نه نه دی، دا غلط لګیا دی چه د پچیس سال نه راروان دی خو دا د دوه کالو د پاره، د یو کال د پاره او د درے کالو د پاره، اوس د یو کال د پاره وی، دا هم مختلف وختونو د پاره وی۔ اوس د دوئ کیس چه کوم دے نو په سپریم کورټ کښے Hearing د پاره پروت دے او دوئ هلته کښے داخل کړے دے، پنجاب نه چا راوړے دے او سبا پکښے تاریخ دے، نو په سپریم کورټ کښے پروت دے۔

جناب سپیکر: جی ټهیک شو۔ جناب سید جانان صاحب، مفتی سید جانان صاحب، سوال نمبر 994۔

* 994 ۔ مفتی سید جانان: کیا وزیر برائے سماجی بہبود ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ شہروں، بازاروں اور شاہراہوں پر مختلف قسم کے لوگ بھیک مانگتے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) حکومت مذکورہ افراد کی بحالی کیلئے انکی مالی امداد کرتی ہے یا نہیں، تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) گداگری کے خاتمے کیلئے حکومت کس قسم کے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، نیز انکے خلاف کیا اقدامات اٹھائے جا چکے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>محترمہ ستارہ ایاز (وزیر برائے سماجی بہبود)</u> (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (1) صوبائی حکومت مذکورہ افراد کی مالی مدد نہیں کرتی بلکہ صوبے میں موجود مختلف ادارے اس طرح سے انکی تربیت کا بندوبست کرتے ہیں کہ وہ کوئی باعزت روزگار شروع کر سکیں اور معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

(2) صوبائی حکومت محدود وسائل کے باوجود اس لعنت سے چھٹکارا پانے کیلئے مقدور بھر کوشش کر رہی ہے۔ فی الحال گداگری سے نمٹنے کیلئے محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین صوبہ سرحد کے زیر نگرانی مندرجہ ذیل ادارے اپنی استعداد کے مطابق سرگرم عمل ہیں:

نمبر شمار	ادارہ	استعداد
1۔	دارالکفالہ برائے گداگری، پشاور	200 سالانہ
2۔	دارالکفالہ برائے گداگری، سوات	100 سالانہ
3۔	دارالکفالہ برائے گداگری، مردان	100 سالانہ

ان اداروں میں گداگروں کو مفت کھانا پینا، رہنے کی سہولت اور مفت طبی امداد کے علاوہ، درزی، ترکھان، بجلی کے کام اور کرسیاں وغیرہ بننے کے کام کی تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ کوئی باعزت روزگار شروع کر سکیں اور معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ اسکے علاوہ پشاور، ایبٹ آباد، مردان، سوات، ہری پور اور ڈی آئی خان میں خواتین کیلئے مخصوص اداروں یعنی دارالامان اور ویمن کرائسز سنٹر پشاور میں خواتین گداگروں کو رکھنے کی گنجائش ہے۔ اسکے علاوہ غیر سرکاری تنظیمیں جو کہ محکمہ ہذا کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں، بھی اس سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہیں اور گداگری کی حوصلہ شکنی کیلئے حکومت مخیر حضرات اور مقامی پریس کے تعاون سے ایک مربوط مہم چلا رہی ہے جس کے مثبت نتائج محسوس کیے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا تفصیل سے ثابت ہوتا ہے کہ موجودہ حکومت گداگری کے منفی اثرات سے پوری طرح آگاہ ہے اوراس سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

مفتی سید جانان: دیکښے جی زما سپلیمنټری سوال دا دے چه دوئ لیکلی دی چه درے ځایونو کښے دارالکفالے جوړے دی، دالکفالہ برائے گداگری پشاور، دارالکفالہ برائے گداگری سوات اور مردان، زهٔ دا تپوس جی کوم چه دغه درے ځایونو کښے دا ولے مختص کړے شوے دی، نورو ضلعو او ډویژنو کښے ولے نه جوړیږی؟ او دویم سوال جی دا دے چه دوئ وائی چه مونږ دلته کښے خلقو نه هنر مند جوړوؤ، اوسه پورے څومره خلق او کومو کومو محکمو کښے هنرمند خلق جوړ شوی دی، د هغوی تعداد دا اوښائیلے شی۔

Mr. Saqibullah Khan Chamkani: Supplementary, Sir.

جناب سپیکر: جی ثاقب اللہ خان۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، تاسو که په سړکونو د پاسه دا اوګورئ کنه جی، نو تقریباً نوے فیصد زمونږ خلق نه دی، پنجاب نه راغلی دی اکثر نشے والا چه دا دلته ګرځی، که هغه ماشومان دی، زنانه خو خاصکر تقریباً ټول د بهر پنجاب نه راځی، زهٔ دا سوال کوم چه فرض کړه دا زمونږ د علاقے نه دی نو په دوئ باندے خو Resources هم ضائع کول نه دی پکار کنه جی، پکار دا ده چه حکومت پنجاب پرے کوی، نو پنجاب ته د لیږی جی او دے ځائے نه د لرے کوی جی، نو زهٔ دا سوال کوم چه د دوئ دا سے څه پالیسی شته دے چه کوم لوکل خلق نه دی او دلته راغلی دی او اکثر د دوئ مقصد نشه وی او نشے د پاره بیا دا ګداګری ئے شروع کړے وی، چه د دے څه پالیسی ده؟ مهربانی۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسټر صاحب۔ چا سره دے جی دا کوئسچن؟

وزیر قانون وپارلیمانی امور: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: دا خو جی، آنریبل لاء منسټر صاحب، دا هم پینډنګ کړو؟

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: سټډي د نه ده کړے کنه، هم دا سے راغلے یے ، پینډنګ؟-----

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: دا کورئ جی، دا دومره اهم کوئسچن، جواب اوګورئ، دومره خرچ پرے کیږی د ګورنمنټ، د ډیپارټمنټس پرے دومره وخت تیریږی او مونږه دا 'کوئسچنز آور' دومره سیریس اخلو نه۔ دے یو کوئسچن ته اوګورئ، جواب ته، Kindly دا بنه پریکټس نه دے جی۔ بل سوال کوم یو دے؟ دا Pending شو۔ مفتی جانان صاحب! بیا دا به هم Pending وی څه؟

مفتی سید جانان: دا جی که پینډنګ شی، بنه به وی لږ۔

جناب سپیکر: نو دا به بیا دومره شے رالیږی۔ دا شته جی، دا بل شته جی؟ جی مفتی جانان صاحب! بل سوال څه دے جی؟

* 995 _ مفتی سید جانان: کیاوزیرزکواۃوعشرازراہ کرم ارشادفرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 09-2008 کے دوران زکواۃ کی مد سے کچھ رقم بے سہارا بچوں میں صوبے کے مختلف سکولوں میں تعلیم کے حصول کیلئے تقسیم کی گئی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) ہر ایک سکول میں جن بچوں اور بچیوں کو زکواۃ دی گئی ہے، ان کے نام وپتہ کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) آیا حکومت نے تمام اضلاع کے سکولوں میں مساوی طور پر رقم تقسیم کی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب زرشید خان(وزیر برائے زکواۃوعشر): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) (1) سال 09-2008 کے دوران سکولوں کے توسط سے جن مستحق طلباء / طالبات کو زکواۃ فنڈ میں سے وظائف دیئے گئے، انکی ضلع وار تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی جو اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

(2) جی نہیں، تمام اضلاع کے سکولوں میں زکواۃ رقوم مساوی طور پر تقسیم نہیں کی گئیں، ہر ضلع میں سکولوں کو مستحق طلباء / طالبات کی تعداد کے مطابق زکواۃ رقوم جاری کی جاتی ہیں۔

جناب سپیکر: دیکبنے بل سوال شته؟

مفتی سید جانان: بل سوال نشته دے جی۔

جناب سپیکر: دومره شے ئے رالیږلے دے، اوس خو پکار ده چه مطمئن شئ جی۔

مفتی سید جانان: (قہقہہ) صحیح شوه۔

جناب سپیکر: شکریه جی۔ بیا مفتی جانان صاحب! بل سوال جی۔ ستاسو بل سوال دے جی۔

محمد جاوید عباسی: ختم ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر: آج ہاؤس سارا مفتی صاحب کا ہے۔

محمد جاوید خان عباسی: ہمیشہ مفتی صاحب کا ہے۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) نہیں، وہ تو آپ کے دوسرے مفتی صاحب کا ہوتا ہے، آج ہمارے مفتی صاحب کا ہے۔ جی مفتی صاحب۔

* 925 ۔ مفتی سید جانان: کیا وزیر اوقاف، حج و مذہبی واقلیتی امور از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع ہنگو میں ضلعی خطیب موجود ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلعی خطیب کی تقرری کس بنیاد پر ہوئی ہے، نیز خطیب کا نام کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب نمروز خان (وزیر اوقاف، حج، مذہبی و اقلیتی امور): (الف) ہاں، ضلع ہنگو میں ضلعی خطیب جو مسلک فقہ جعفریہ سے تعلق رکھتا ہے، موجود ہے۔

(ب) مسمی خورشید انور کی تقرری بحثییت شیعہ خطیب ہنگو بمطابق محکمانہ سلیکشن / پروموشن کمیٹی کی منظوری کے تحت مورخہ 19/04/2000 کو کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: ضمنی سوال؟

مفتی سید جانان: دے نه زهٔ جی مطمئن یم خو زهٔ یو عرض کوم جی۔

جناب سپیکر: جی۔

مفتی سید جانان: چه هلته کبنے مطلب دا دے د مخکبنے زمانے نه د اهل تشیع او اهل سنت یوه خبره او یوه قصه راروانه ده جی، نو دا گزارش کوم چه اهل سنت

والجماعت د پاره د خپل مطلب دا دے یو خطیب جوړ کړلے شی هلته ضلع هنگو کښے جی۔

جناب سپیکر: سید جعفر شاه صاحب۔

مفتی سید جانان: جواب جی-----

جناب سپیکر: تاسو وئیل زهٔ مطمئن یمه نو------

وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی وزیر صاحب۔

وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور: د مفتی صاحب سوال چه کوم دے نو هغه د خطیب باره کښے دے، ډسټرکټ خطیب هنگو، ډسټرکټ خطیب هنگو کښے شته او د هغه نوم دے خورشید انور، د هغه سلیکشن چه شوے دے نو هغه سلیکشن کمیټئ کړے دے۔ ټهیک ده دا خبره دوئ اوکړه چه هغه د شیعه مسلک سره تعلق ساتی لیکن هلته اکثریت د شیعگانو دے، په دے وجه باندے ډسټرکټ خطیب چه دے، هغه شیعه مسلک سره تعلق ساتی، نو ډسټرکټ خطیب هلته موجود دے۔

مفتی سید جانان: اکثریت نشته دے، هلته اکثریت-----

وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور: خطیب موجود دے، هلته کښے جی شته۔

مفتی سید جانان: جی ریکارډ درست کولو د پاره چه هلته د سنیانو اکثریت دے او هلته سنیان زیات دی چه دا د دوئ علم کښے وی۔

وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی واقلیتی امور: نو بس ټهیک ده، انشاءالله هغه به مونږ دوباره چیک کړو، او به ئے گورو۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ سید جعفر شاہ صاحب، سوال نمبر 937 ۔

* 937 _ سید جعفر شاہ: کیا وزیر اوقاف از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ اوقاف ایکٹ پورے صوبے میں نافذ العمل ہے;

(ب) آیا یہ درست ہے کہ یہ قانون ملاکنڈ ڈویژن میں رائج نہیں ہے;

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا مستقبل میں اس قانون کو ملاکنڈ ڈویژن تک وسعت دی جائے گی، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب نمروز خان (وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی و اقلیتی امور): (الف) جی نہیں، اوقاف قانون پورے صوبے میں نافذالعمل نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ اوقاف ایکٹ کو ملاکنڈ ڈویژن تک وسعت دینے کیلئے انتظامی محکمہ نے وفاقی حکومت سے رابطہ کیا ہے، انکی طرف سے منظوری کا انتظار ہے۔

سید جعفر شاہ: مطمئن یم جی۔

جناب سپیکر: څه وایئ، مطمئن؟ سید قلب حسن صاحب، سوال نمبر 1073۔

* 1073 ۔ سید قلب حسن: کیا وزیر حج واوقاف، مذہبی و اقلیتی امور ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ کوہاٹ میں شیخ یوسف زیارت موجود ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ زیارت کے پاس فنڈ ہے؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(1) اب تک زیارت کا کتنا فنڈ جمع ہے، پچھلے پانچ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) مذکورہ فنڈ کو کس مد میں استعمال کیا جائے گا، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب نمروز خان (وزیر برائے اوقاف، حج، مذہبی و اقلیتی امور): (الف) زیارت متذکرہ محکمہ اوقاف کے زیر انتظام نہیں، لہذا محکمہ اوقاف کو اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔

Mr. Speaker: Any supplementary, ji?

سید قلب حسن: جناب سپیکر صاحب! د شیخ یوسف زیارت هلته کښې ډیپازټس شته دے خو چونکه هغه ډیپازټس د ډی سی او سره دی، دوئ دا کوئسچن استولے دے اوقاف ته، نو زهٔ دا غواړم، زهٔ په دے کوئسچن باندے دغه نه کومه، زهٔ به دوباره بل کوئسچن اوکړمه چه د هغے نور ډیټیل راشی۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Minister for Auqaf, please.

وزیر برائے اوقاف و مذہبی امور: جناب سپیکر! د سید قلب حسن صاحب دا سوال چه په کوهاټ کښې یو زیارت دے، هغه د محکمه اوقاف سره دے، مونږ هغه زیارتونه

چه کوم د اوقافو په پراپرټئ کښے راځی نو هغه زمونږ په قبضه کښے دی او دا اوقاف د هغے دیکھ بهال کوی، چونکه دا زمونږ په قبضه کښے نه دے او زمونږ نه د دے سره واسطه ده۔ په دیکښے زمونږ د اوقافو څه قسمه مداخلت نشته دے ، دا پرائیویټ پراپرټی ده نو په دے وجه باندے د سوال سره تعلق نشته چه دا پرائیویټ پراپرټی ده۔

غیر نشاندار سوال اور اسکا جواب

721 _ جناب عبدالستار خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع کوہستان میں حلقہ پی ایف 63 میں پراجیکٹ کے تحت ہربن اشپر داس اریگیشن چینل تعمیر ہوا ہے:

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) مذکورہ پراجیکٹ کب شروع ہوا اور اس پر کتنی تخمینہ لاگت آئی ہے، نیز اس پراجیکٹ سے کتنی زمین کاشت ہونے کا اندازہ ہے:

(2) کیا مذکورہ چینل اشپر داس تک تعمیر ہو چکا ہے، نیز زرعی زمین تک پہنچنے کیلئے کتنا فاصلہ باقی ہے:

(3) کیا حکومت اس وسیع و عریض اراضی کو کاشت کرنے کیلئے مذکورہ سکیم کو مزید جاری رکھنے اور اسے فنڈ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (1) مذکورہ پاپرجیکٹ پر کام مالی سال 92-1991 میں شروع ہوا اور مالی سال 98-1997 میں مکمل ہوا۔ پراجیکٹ پر مبلغ چونسٹھ ملین روپے لاگت آئی ہے۔ مزید برآں اس پراجیکٹ سے تین ہزار ایکڑ زمین کو سیراب کرنا مقصود ہے۔

(2) مذکورہ چینل RD 56500 تک مکمل اور فعال ہے جس سے ہربن اشپر داس کی دو ہزار ایکڑ زمین سیراب ہو رہی ہے، نیز بقایا ایک ہزار ایکڑ کو زیر آب لانے کیلئے تقریباً دس ہزار فٹ چینل کی تعمیر کی ضرورت ہے۔

(3) حکومت مذکورہ اراضی کو کاشت کرنے کیلئے مذکورہ سکیم پر مزید کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے مزید تیس ملین روپے لاگت آئے گی جو کہ فنڈز مہیا ہونے پر اریگیشن چینل کو مزید دس ہزار فٹ تک مکمل کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: آپ تمام معزز اراکین سے گزارش کی جاتی ہے کہ جیسا آپ کو بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی جا چکی ہے اور شاید دعوتی کارڈز بھی موصول ہو چکے ہوں، کل بروز بدھ مورخہ 22 ستمبر کو صبح گیارہ بجے پرل کانٹی نینٹل ہوٹل پشاور میں PILDAT کی طرف سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہر قسم کی Vaccination کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی، تو آپ حضرات سب مہربانی کر کے اس میں شرکت کریں۔

جناب عاطیف الرحمان: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: یو منټ جی، اود ریږه دا هاؤس 'کمپلیټ' شی جی، یو منټ جی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں جن میں: ثناء اللہ خان میانخیل صاحب نے 21 اور 22 ستمبر 2010 کیلئے، ستارہ ایاز بی بی نے 12 ستمبر تا 6 اکتوبر 2010، ظاہر شاہ خان اور جناب حیدر علی خان نے پورے اجلاس کیلئے اور جناب شازیہ طہماس خان نے 21 تا 25 ستمبر 2010 کیلئے رخصت طلب کی ہے تو Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted.

جی، اوس اودریږئ۔ جی عاطیف خان د اودریږئ چه دوئ څه وائی؟

جی عاطیف خان، څه وایئ؟

پشاور کے مضافات میں تخریب کاری

جناب عطیف الرحمان: ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! زهٔ د دے ایوان توجه یو ډیر اهم څیز ته راګرځول غواړم چه په 19 تاریخ باندے د اتوار په ورځ په پلوسئ او اتوزئ، یعنی زمونږ حلقه چه ده، په هغے کښے ګورنمنټ مډل سکول بوائز او ګورنمنټ پرائمری سکول بوائز ته بارود ایښودلی شوی وو او په بارودو باندے هغه سکول الوزولے شوے دے او شرپسندو هغه ته ډیر لوئے نقصان رسولے دے، تقریباً شپږ، شپږنیم سوه ماشومان چه کوم دی، هغه ټول متاثره شوی دی او د هغوی په تعلیم کښے خلل راغلے دے۔ زهٔ حکومت ته

خواست دا کوم چه مهربانی د اوکړے شی د هغوی د پاره د متبادل بندوبست اوکړے شی۔

جناب سپیکر: جی جناب منسٹر صاحب، سردار بابک صاحب۔ سردار بابک صاحب۔

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب۔

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب، دا یو دوه درے سکولونه داسے مخکښے ورځو کښے اولوتی دی جی، د هغے متعلق د گورنمنټ څه دغه دے ؟

وزیر قانون: بالکل جی، دامونږ ایشورنس ورکوؤ دوئ ته، او د دے به ډیر زر انشاء اللہ Rebuilding کوؤ او د دے سکولونو د پاره به Temporary دغه گورو چه یره فی الحال Temporary arrangements اوشی او ورسره به دا دوباره Rebuilding کیږی که خیر وی۔

جناب سپیکر: شکریه، لاء منسٹر صاحب۔ دا یو پلوسئ کښے دے او یو په دے ریگی کښے هم دے نو چه دا کیږی چه دواړه اوشی او زما خیال دے بل هم شته۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: ستاسو هم چرته کښے سکولونه الوتی دی؟

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: هاں جی؟

مفتی سید جانان: جناب سپیکر!۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! پریس والوں نے واک آؤٹ کیا ہے، ان کے پیچھے میاں افتخار صاحب کو بجھوایا جائے۔۔۔۔۔

حافظ اختر علی: جناب سپیکر!۔۔۔۔

ڈاکٹر اقبال دین: جناب سپیکر! پریس والوں نے واک آؤٹ کیا ہے۔۔۔۔۔

جناب شاہ حسین خان: جناب سپیکر! پریس والوں نے واک آؤٹ کیا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا میاں صاحب د هغوی نه مخکښے وتے دے، ستاسو ورته خیال نه وو، زما ورته خیال وو۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر صاحب! وہ پہلے سے پہنچے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: نه، د هغوی ورسره څه ګپ شپ شته، زما خیال دے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، اگر ایک منٹ کیلئے آپ اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، بی بی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! مجھے آپ تھوڑی سی۔۔۔۔

جناب سپیکر: مختیار صاحب! خیر دے یو تن بل هم ورسره ورشئ جی۔ غنی داد صاحب، میاں صاحب خو ورغلے دے، احمد خان بهادر صاحب به هم ورشی۔ جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی جناب سپیکر صاحب، یہ مجھے ایک لیٹر ابھی ملا ہے اور اس میں میں صرف آپ سے تھوڑی سی انفارمیشن لینا چاہتی ہوں کہ آیا ایم پی اے ہاسٹل میں جو لوگ موجود ہوتے ہیں، ایم پی ایز صاحبان، تو کیا آپ کی اور ڈپٹی سپیکر کی اجازت کے بغیر انکے کمروں میں کوئی سرچ کیلئے جا سکتا ہے؟ اور اگر سرچ کیلئے جا سکتا ہے تو اسکو کس شخص کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے؟ اور ایک ایم پی اے کے روم کو اگر سرچ کیا جائے اور وہاں پر جو کچھ ہو، وہ تمام میڈیا کے ذریعے سے آپکو پتہ ہی ہے کہ مطلب ہمارے لئے مشکلات بھی پیدا ہوئی ہیں اور کس قسم کی ہماری بدنامی بھی ہوئی ہے؟ تو میں سمجھتی ہوں جناب سپیکر صاحب، کہ اگر آپ اس پر ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے دیں تاکہ دونوں طرف سے جو معاملات ہیں، وہ پتہ چلے اور اس میں 'مین' جو بندہ ہے یا جس شخص نے یہ حرکت کی ہے تاکہ اس بندے کا پتہ چل جائے اور ہمیں یہ پتہ چلے کیونکہ اس سے دو لوگوں کی بدنامی نہیں ہوئی ہے، اس میں پورے ہاؤس کی بدنامی ہوئی ہے اور اس میں ہم تمام پارلیمنٹیرینز اور خاصکر خواتین کے ساتھ جو ہوا ہے تو اس میں میں سمجھتی ہوں کہ اگر آپ انکوائری کا آرڈر دے دیں۔ سٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کر دیں یا آپ۔۔۔۔

جناب سپیکر: بی بی صاحبہ! آپ کی اور پورے ہاؤس کی اطلاع کیلئے میں عرض کرتا ہوں کہ اس میں Already ایک بڑی 'پاور فل' کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور انہوں نے آج بھی ادھر پورا دن میٹنگ کی ہے اور انشاء اللہ جلد ہی اس کا کوئی مناسب حل نکل آئے گا۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت جیلخانہ جات (خیبر پختونخوا) مجریہ 2010 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Ji, honourable Minister for Law on behalf of honorable Chief Minister of Khyber Pakhtunkhwa, to please

introduce before the House ‘the Prisons (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’.

<u>Barrister Arshad Abdullah (Minister for Law):</u> On behalf of the honorable Chief Minister, I wish to present ‘the Prisons (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’ before this august House. Thank you.

<u>Mr. Speaker:</u> It stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت صوبائی موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2010 کا پیش کیا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> The honourable Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, to please introduce before the House ‘the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’.

<u>Minister for Law:</u> Thank you, Sir. On behalf of the worthy Chief Minister, I wish to present before this august House ‘the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’. Thank you.

<u>Mr. Speaker:</u> It stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت صوبائی موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2010 کا زیر غور لایا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> The honourable Minister for Excise & Taxation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move that ‘the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’ may be taken into consideration at once. Honourable Minister for Excise & Taxation, please.

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ جناب سپیکر، یہ پہلے بھی ‘Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010’ اور دوسرا بھی Minister ہے، تو یہ چیف منسٹر صاحب کے Behalf پر کس طرح پیش کرتے ہیں؟ دیکھیں سر، اس کا تو concerned ہے تو I don’t understand that why the Chief Minister is presenting the Bill of another Minister?

<u>جناب سپیکر:</u> جی، لاء منسٹر صاحب!

<u>وزیر قانون:</u> یہ مائیک آن کریں، پلیز۔ یہ اس طرح سے ہے جی کہ جو Penalty ہوتی ہے گاڑیوں پر ٹریفک رولز کی یا سگنلز کی Violation کی، وہ Under the rules of business دائرہ کار ہے، Jurisdictions ہے ہوم ڈیپارٹمنٹ کا اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کا جو Portfolio ہے، وہ چیف منسٹر صاحب

کے پاس ہے اور یہ جو چیز منسٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لا رہے ہیں، وہ نمبر پلیٹس کے لائسنسز کے متعلق لا رہے ہیں۔

Mr. Speaker: Both are separate issues?

Minister for Law: Separate issues; separate issues.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، اس میں تو یہ جرمانہ لکھا ہے، اگر وہ دو سو روپے جرمانہ لگتا ہے، یہاں تو پچیس ہزار روپے لگاتے ہیں تو پچیس ہزار جرمانہ تو Honourable Minister concerned پیش کرتے ہیں اور جو دو سو روپے منافع ہے، وہ جرمانہ ہے، وہ آنریبل چیف منسٹر پیش کرتے ہیں۔ آپ اس 'بل' کو دیکھ لیں، دونوں کو اور دونوں میں آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ ایک میں پچیس ہزار روپے، یہ جو پرسنل رجسٹریشن ہے، وہ اس کو واپس کر رہے ہیں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ اگر آنریبل منسٹر موجود نہ ہوتے پھر تو ٹھیک ہے، لاء منسٹر صاحب سب کی طرف سے کر سکتے لیکن جب آنریبل منسٹر خود موجود ہیں اور انہی کے ڈیپارٹمنٹ کا 'بل' ہے، خواہ وہ Introduction Stage ہے یا Consideration Stage میں ہے، دونوں Stages جو ہیں نا، وہ ان کو پیش کرنے چاہئیں۔ میں اس پر نہیں، میں صرف آپ کے علم میں یہ بات لانا چاہتا تھا جی۔

جناب سپیکر: تو میں سمجھ گیا تھا۔

مفتی کفایت اللہ: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی مفتی صاحب! تاسو پکښې څه اولیدل؟ مفتی سید جانان صاحب۔ مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: مهربانی، سپیکر صاحب۔ څنګه چه دوئ پوائنټ آف آرډر Raise کړے دے، دے سره زما اتفاق دے او زما دا رائے ده چه زمونږ محکمه جاتی انتشار موجود دے لکه یو محکمه ده، هغه مختلفے ادارے Deal کوی۔ په دے پوائنټ آف آرډر کښې دومره، محترم وزیر اعلیٰ صاحب هم ناست دے، که داسے اوشی چه په دے باندے یو داسے کونسل کښینی یا یوه کمیټی کښینی چه څومره Matters دی نو هغه د یوه محکمه Deal کوی، لکه څنګه چه دا اوس راغے، یو 'بل' پیش کیږی د وزیر اعلیٰ صاحب د طرف نه او یو 'بل' پیش کیږی د وزیر صاحب د طرف نه، نو وزیر اعلیٰ صاحب خو خیر موجود هم دی، که د دوئ د موجود ګئ نه مونږ دا فائده واخلو چه چرته کښے په محکمو کښے داسے

انتشار وی چه د هغوی یو رخ یو اړخ ته ځی، بل رخ بلے غاړے ته ځی، داسے ولے نه چه مونږه هغه Clear کړو او یو محکمه او یو سیکرټری او یو د هغے هغه ټول معاملات، د یوے ادارے سره وی نو دا به زیات مناسب وی۔

جناب سپیکر: او تاسو مطمئن شوئ؟

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: 'موؤر' مطمئن شو، مفتی صاحب۔ آنریبل منسټر صاحب۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب، آپ دیکھیں رول 85، 'Discussion of Principles of Bills'، ابھی آنریبل منسٹر رول 82 کے تحت Consideration Stage پر جا رہے ہیں تو میں آپ کی توجہ رول 85 کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ "On the day on which any of the motions referred to in rule 82 is made or on any subsequent day to which the discussion thereof is postponed, the principle of the Bill and its provisions may be discussed generally".

جناب سپیکر، ابھی جو Consideration Stage پر جا رہے ہیں، میں نے اس میں امنڈمنٹ اسلئے نہیں لائی کہ چونکہ میں تو اسی کنفیوژن میں تھا، اگر آنریبل منسٹر یہاں پر اس کنفیوژن کو دور کر لیں کیونکہ وہ پہلے والے کو تو میں سمجھتا ہوں، جناب سپیکر، آپ رول 85 دیکھ لیں، میں Principle of Bills پر بات کرتا ہوں، مطلب ہے کہ اس کا جو سٹیج ہے Consideration کا، چونکہ اس سے پہلے ایسا نہ ہو کہ وہ Consideration موو کر لیں پھر میرے لئے مشکل ہو جائے گا۔ اسلئے جناب سپیکر، یہ جو 'بل' ہے، یہ پہلے سیکشن سے تو Agree کرتا ہوں کہ "(3) The registering authority shall assign to motor vehicles for display thereon, in the prescribed manner, a distinguishing mark (in this Ordinance referred to as registration mark), containing the name of the province, the name of the district where the vehicle is registered and such letter or group of letters and figures as may be prescribed:

Provided that after coming into force of the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment)-----

جناب سپیکر: یہ کونسا آپ Read کر رہے ہیں؟

جناب عبدالاکبر خان: سر، میں انکی 'Amendment of section 25' جو انہوں نے Propose کی ہیں، ابھی اسکو پاس کرنا چاہتے ہیں۔

Mr. Speaker: The short title -----

جناب عبدالاکبر خان: یہ شارٹ ٹائٹل تو ہو گیا جی، اس کے نیچے 2 پر۔

جناب سپیکر: 2 پر؟

جناب عبدالاکبر خان: ہاں 'Amendment of section 25'، اسکا جو پہلا، (3) کو آپ دیکھیں جی اور (3) کا جو Proviso ہے، اس کے ساتھ تو میں Totally agree ہوں کہ "Provided that after coming into force of the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Act, 2010, the owners of the motor vehicles to whom personalize numbers were issued, shall sease" اچھا سر، 'Seize' کیلئے تو انہوں نے اچھا کیا ہے کہ Amendments لائی ہیں تو میں مشکور ہوں منسٹر صاحب کا کہ وہ Word 'Seize' کو 'Cease' سے Substitute کر رہے ہیں، "to display these number plates hence forth and shall start to display the number plates provided to them under sub-section(6):" یہ تو ٹھیک ہے کہ وہ Personalized number plates کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: لیکن جب جناب سپیکر، ہم (9) کی بجائے، "For the sub-section (9) the following shall be substituted, namely: "(9)Any person found using the number plate other than the one provided to him under sub-section (6) or a registration mark other than the one he is allowed to use under section (8) shall be liable to a penalty of ten thousand rupees in violation of misuse of registration mark". اب جناب سپیکر، اگر وہ (9) کو Substitute کر رہے ہیں کیونکہ (9) میں پھر وہ Personalized number plates کا ذکر ہے، اسلئے اگر وہ اس کو اسلئے Substitute کر رہے ہیں پھر تو ٹھیک ہے لیکن اگر آپ (9) میں آ جائیں جناب سپیکر، جو (9) Abstract original ہے جس میں وہ Substitute کر رہے ہیں، اس میں جناب سپیکر، 'سوری'، 'سوری'، آپ (8) پر آ جائیں، "Government may, by notification in the official Gazette, allow the motor vehicle already registered in the Province under the old system to continue to display the old registration marks till such time as new registration mark, in the manner specified therein, are assigned to them;" اب جناب سپیکر، جو میرا Apprehension ہے، شاید منسٹر صاحب اسکو دور کر لیں کہ نمبر

پلیٹس تو ایشو ہو چکے ہیں ان لوگوں کو، اس میں نمبر بھی ہے، ڈسٹرکٹ کا نام بھی ہے اور نیچے 'NWFP' لکھا ہوا ہے، اب چونکہ صوبے کا نام تبدیل ہو گیا ہے، 'خیبر پختونخوا' رکھ دیا گیا ہے، اگر یہ نوٹفیکیشن نکال کر نئے نمبر پلیٹس لوگوں کو دینا چاہتے ہیں اور ان سے پتہ نہیں دس ہزار روپے یا پانچ ہزار روپے لینا چاہتے ہیں اس Pretext میں، پھر تو جناب سپیکر، یہ میرے خیال میں مناسب بات نہیں ہوگی۔ ہاں اگر یہ صرف (9) کو اسلئے Substitute کر رہے ہیں کہ (9) Original میں Personalized number plates کا ذکر ہے اور یہ چونکہ اسکو Delete کر رہے ہیں، اسلئے یہ (9) کو کر رہے ہیں پھر تو ٹھیک ہے لیکن اگر کل ایسا نہ ہو کہ یہ پاس ہو جائے، اب منسٹر صاحب نوٹفیکیشن نکالیں کہ سب لوگوں کو نئے نمبر پلیٹس جو ہیں نا، وہ خریدنے پڑیں گے کیونکہ اس نمبر پلیٹ پر تو 'NWFP' لکھا ہوا ہے اور جو نئے نمبر پلیٹس ہونگے، ان پر خیبر پختونخوا ہوگا، تو میرے خیال میں جناب سپیکر، ایک نام کے لکھنے کیلئے یہ مناسب نہیں ہوگا۔ اگر اس کی بجائے یہ لوگوں کو اجازت دے دیں کہ وہ NWFP کی جگہ خود اس پر خیبر پختونخوا لکھیں تو اس سے لوگ ایک بڑے عذاب سے بچ جائیں گے کیونکہ انہوں نے اگر نوٹفکیشن نکالا تو پھر دس ہزار روپے جرمانہ ہے، پھر اگر کوئی یہی نمبر پلیٹ رکھتا ہے تو دس ہزار روپے جرمانہ بھی دینا پڑتا ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> تو آپ کیا چاہتے ہیں کہ وہ خود ہی چونا مونا لگا کے لکھیں کچھ؟

(قہقہے)

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> نہیں، میرا مطلب ہے۔۔۔۔

(قہقہے/تالیاں)

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> نہیں سر، چونے کی بات نہیں ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی۔

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> اگر نام رکھا گیا ہے تو لوگوں کا کیا گناہ ہے؟ جنہوں نے نمبر پلیٹ حاصل کیا ہے، صوبے کے نام کی بتدیلی سے ان سے کیا گناہ ہو گیا کہ وہ دس ہزار روپے جمع کر دیں؟ یا فری نمبر پلیٹ دے دیں پھر۔

<u>جناب سپیکر:</u> منسٹر صاحب! پریږدی د نه، جواب ورکړه جی۔ ما خو درسره مدد اوکړو خو، آنریبل منسټر ایکسائز اینډ ټیکسیشن، پلیز۔

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): شکریه، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! دا زمونږ آنر یبل اپوزیشن ممبر-----

(قہقہے)

جناب سپیکر: یہ مائیک آن کریں، منسٹر صاحب کا مائیک آن کریں۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: خله مے خطا شوه جی، زمونږ پارلیمانی لیډر صاحب معزز چه د کوم خدشاتو اظهار اوکړو جی، زهٔ اول هغه Clarify کول غواړمه چه دا سے هیڅ څه خبره نشته چه ګنی دے نمبر پلیټ باندے به مونږ اوس جرمانه لګوؤ او دا زاړه نمبر پلیټس چه کوم دی، هغه ختم شو۔ د هغے نه مخکښے هم دلته چه کله دا کمپوټرائزډ نمبر پلیټس ایشو کیدل او دا دلته کښے Introduce شول زمونږ په پراونس کښے نو که زمونږ معزز ممبر صاحب ته یاد وی نو دا زړے نمبرے تر اوسه پورے چلیدے، PRA 1, ،PRA 230 او PRA دا، دا ټولے چلیدے، هغه خو دے ټائم هم دی، هغه خو ختمیدے نه شی۔ دا خو ورسره پراسس کښے چه کله دا نوم زمونږ د صوبے چینج شوے دے Eighteenth Amendment نه پس، نو هغے نه پس به ظاهره خبره ده چه په نمبر پلیټ به هم هغه نوم راځی زمونږ د پراونس چه کوم اوس صوبه خیبر پختونخوا دے، نو هغه د هر سړی خپله خوښه ده چه بیا که چرته ټرانسفر کوی، هغه چینج کول غواړی، هغه نمبر پلیټ به چینج کیږی۔ که څوک خپله Willingly راځی او هغه نمبر پلیټ چینج کول غواړی نو هغه به چینج کیږی Otherwise چه دا کوم زاړه نمبر پلیټونه دی، هغه لیګل دی، هغه به چلیږی۔ هغه به ورسره ورسره چلیږی چه څنګه وروستو دا کمپوټرائزډ نمبر پلیټ نه مخکښے چه دا کومے نمبرے چلیدے، نو دا سے هیڅ خبره نشته ده جی چه ګنی څه اضافی Burden به هغه خلقو باندے راشی۔ هغه لیګل دی او لیګل طریقے سره هغه نمبر پلیټونه هغوی ته الاټ شوی دی، ایشو شوی دی، هغه به هم هغسے چلیږی چه څنګه دے زوړ سسټم کښے چلیدے۔ نوے چه کوم دے نو هغے باندے به خیبر پختونخوا نوم وی، چه څومره نوے ایشو کیږی، هغه به د خیبر پختونخوا نوم باندے نمبر پلیټ ایشو کیږی، نو زهٔ امید لرم چه زمونږ د دے معزز مشر دا خدشات به لرے شوے وی۔ اوس که اجازت راکوئ چه زهٔ دا -----

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میرے خیال میں میں نے وضاحت کیلئے بات کی تھی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: آپ کا Tilt بھی تھوڑا سا ادھر ہو گیا ہے، لیکن کوئی بات نہیں ہے جناب سپیکر، اور آنریبل منسٹر صاحب نے یہ 'اپوزیشن'۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میں خود بھی آپ کو سپورٹ کرتا ہوں۔

جناب عبدالاکبر خان: سر، 'اپوزیشن' کا ذکر کیا، یہی تو پرابلم ہے کہ اگر ہم ایک چیز پوائنٹ آؤٹ کرتے ہیں تو میں نے کہا کہ میں امنڈمنٹ نہیں لایا لیکن میں نے صرف پوائنٹ آؤٹ کیا تاکہ جو Clarification، اگر میں یہ پوائنٹ آؤٹ نہ کرتا تو یہ Clarification منسٹر صاحب نہ دیتے اور جب یہ Clarification نہ دیتے تو پھر بعض لوگوں کو بسا اوقات تکلیف بھی نہ ہوتی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: خبره جی دا ده چه دلته کښے دا چه کوم منتخب حکومت ناست دے جی، هغه د خلقو د مفاد د پاره ناست دے، داسے هیڅ خبره نه ده چه ګنی مونږ به خپلو عوامو سره څه زیاتے کوؤ، نه مو دا چرته سوچ شته او نه به وی۔ زمونږ خو همیشه دا کوشش دے چه د عوامو منتخب نمائندګان یو، د عوامو د بنیګړے د پاره به دلته کار کوؤ۔ دا زمونږ حکومت ته کریډټ ځی چه مونږ اوسه پورے چه څه کړی دی، دا اوس هم جی چه دلته کوم امنډمنټ راروان دے، دا 'بل' چه راروان دے، په دیکښے به جی لکه زمونږ پراونشنل ګورنمنټ ته تقریباً دو کروړ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: تاسو موشن اووایئ جی، آنریبل منسټر ایکسائز اینډ ټیکسیشن۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: نه جی، دا لږ غوندے، لږ معذرت سره دا کلئیر کول غواړمه۔

جناب سپیکر: نه، نه، اول موشن اووایه، هغے نه پس بیا اووایه کنه ورپسے۔

Minister for Excise & Taxation: Thank you, Sir. I beg to move that 'the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pukhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010' may be taken into consideration at once.

جناب سپیکر: جی اوس څه وئیل غواړئ ورپسے؟

__وزیر برائے آبکاری و محاصل:__ جی ما دغه تصحیح غوښتو جی چه دلته کښے دا زمونږ موجوده حکومت د عوامو په ووټ باندے راغلے دے، دا اوس چه مونږ کوم 'بل' راوړو لګیا یو، د دے لاندے به په مونږ باندے Liability راځی چه مونږ به تقریباً دو کروړ، اړتالیس لاکھ روپئ هغه خلقو ته واپس کوؤ جی چه چا دا Personalized Number Plates اغستی وو په پچیس پچیس هزار حالانکه مونږ سره دا آپشن وو جی چه دا دوئ کوم مقصد د پاره اغستی وے، هغه پریولیج خو دوئ Avail کړے دے، دوئ خو Already دوه دوه درے درے کاله دا نمبر پلیټس Use کړی دی خو مونږ قطعاً په خپلو عوامو باندے بوجھ غورزولو سوچ هم نه شو کولے، په دغه وجه مونږ په دغه 'بل' کښے دا شے Amend کړے دے چه مونږ به دا دو کروړم اړتالیس لاکھ روپئ دے خپلو خلقو ته واپس کوؤ چه کوم هغوی نه Personalized Number Plate په ذریعه باندے اغستے وو نو دغه ما لږ Clarification غوښتو جی چه دا سے څه خبره نشته چه زمونږ عبد الاکبر خان دا اووئیل چه که دا شے نه وے کلیئر شوے نو May be چه وروستو خلقو ته به دا پرابلم وو، نو مونږ خو Already دو کروړ اړتالیس لاکھ روپئ خلقو ته واپس کوؤ لګیا یو۔

__Mr. Speaker:__ Thank you. The motion before the House is that 'the Provincial Motor Vehicle, (Khyber Pukhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010' may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

__Mr. Speaker__: The 'Ayes' have it.

__جناب سپیکر:__ جی میاں صاحب! د خیره سره کامیاب راغلے ؟

__میاں افتخار حسین (وزیر برائے اطلاعات):__ ستاسو دعا پکار ده جی، زۀ خو چرے ناکام شوے نه یم خو تاسو زما شاته اودریږئ نو۔

__جناب سپیکر:__ جی بسم اللہ۔

__وزیر برائے اطلاعات:__ ډیره مهربانی جی۔ جناب سپیکر صاحب! دے صحافیانو چه کوم د دے ځائے نه بائیکاټ کړے وو، هغه په دے بنیاد چه د هغوی څه خپل دا سے مسئلے وے، لکه زمونږ هم د هغے سره شریکه مسئله ده چه د هنګو زمونږ

صحافي ورور مصري خان په دے دوران کښے د دهشتګردئ په حواله شهيد شوے دے او بيا په درګئ کښے زمونږه مجيب الرحمان شهيد شوے دے او داسے تقريباً پينځويشت کسان د دهشتګردئ په بنياد د خيبر پختونخوا يعنی فاټا او زمونږ په دے Settled belt کښے د دهشتګردئ په بنياد باندے شهيدان شوی دی۔ د دوئ يو جائز ډيمانډ بل هم دے جي چه حيات الله صحافي زمونږ يو ورور چه هغه شهيد شوے وو، د هغه بيخی انکوائری شوے وه او پوره رپورټ تيار دے او د رضا محمد خان صاحب په سربراهئ کښے شوے وو، هغه رپورټ Seal شوے دے، زمونږ د صحافيانو ورونړو دا ډيمانډ دے چه دا رپورټ د شائع شی نو ډيرے خبرے به ښکاره شی ځکه چه د دے د پاره دا رپورټ تيار شوے دے، انکوائری شوے ده چه کوم خلق په ديکښے ملوث دی چه هغوی ته باقاعده سزا ملاؤ شی نو آئنده د پاره به په صحافيانو او په داسے خلقو خلق اټيک نه کوی، لهذا مونږ د دے اسمبلئ د فلور نه دا خبره کوؤ چه که په ديکښے هر څوک ملوث وی، چه يو ځل انکوائری رپورټ شوے دے، چه يو ځل انکوائری مکمل شوے ده نو پکار دا دی چه دا رپورټ شائع شی۔ که په ديکښے هر څوک وی، د بد قسمتئ نه زمونږ په ملک کښے دے خبرے ډير نقصان کړے دے چه رپورټ به 'کمپليټ' شی، هر څه به اوشی خو دے ته به ګوری چه اوس که پکښے څوک ملوث وی او قيمتی سړے دے نو چه دے ښکاره نه شی يا داسے يو کس دے يا داسے يو طرف ته د دوئ اشاره ده چه ګنی هغے نه مشکلات جوړيږی نو د هغے د پټولو د پاره، نو دے خبرو ډير تاوان کړے دے۔ خدائے د اوکړی چه په داسے خبروکښے هر څوک ملوث وی چه هغه خلق بے نقابه شی، لهذا زهٔ د صحافيانو ورونړو په دے مشکور يم چه هغوی زمونږ خواست اومنلو چه مونږ تاسو سره ستاسو په جذباتو او احساساتو کښے شريک يو او دا اسمبلی تاسو سره په ديکښے شريکه ده۔ دا منتخب خلق تاسو سره شريک دی او يقيناً چه کوم درد او غم ستاسو دے، دا زمونږ دے او مونږ هم د دے درد او د غمونو نه تيريږو۔ زمونږ د عوامو هم، که د صحافيانو نه بغير دی نو داسے يو ځائے نشته چه د هغوی وينه نه ده تويے شوے، داسے يو بچے نشته چه هغه نه دے شهيد شوے، داسے يو مور نشته چه نه ده شهيده شوے، داسے يو پلار نشته چه نه دے شهيد شوے۔ نن هم چه زمونږ په

Tribal belt او Settled belt کښے چه کوم صورتحال روان دے سپیکر صاحب، دے ټولو ملګرو ته به ډیر ښه معلومات وی، لهذا په دے بنیاد باندے زهٔ د خپلو صحافیانو سره د ورورولئ اظهار کوم۔ د خپلے اسمبلیٔ په بنیاد د ټولو د طرف نه هغوی سره د ډاډ ګیرنے اظهار کوؤ او دا د خپل طرف نه دوئ ته یو خواست کوؤ چه د دهشتګردیٔ خلاف چه مونږ کوم جنګ روان کړے دے، مونږ کوم جهاد روان کړے دے، مونږ د میډیا نه هم په هغے کښے کمک غواړو او د میډیا نه د جمهوریت د سپورټ د پاره هم کمک غواړو چه نن په دے ملک کښے د جمهوریت خلاف چه کوم اثرات دی او د دے خلاف چه کوم سازشونه کیږی، د هغے په ناکام کولو کښے هم د دوئ نه کمک غواړو۔ نن چه زمونږ د فوج خلاف دے ځائے کښے د کوم نفرت پهیلاویدو کوشش کیږی او د جمهوری قوتونو او د فوج د جنګولو کوشش کیږی، د هغے د ناکام کولو د پاره هم د دوئ نه یو منظم کردار غواړو، لهذا زمونږ او د دوئ ملګرتیا شریکه ده، د دے خاورے د پاره شریکه ده، هم د جمهوریت د پاره، هم د وطن د پاره، هم د دے قوم د مستقبل د پاره، هم د صحافت د پاره، هم د عدلیے د پاره او هم د جمهوریت د پاره۔ په دے یو څو الفاظو زهٔ یو ځل بیا دوئ ته ډاډ ګیرنه ورکوم او طمع او توقع لرم چه دا سے به د یو بل پکار ریږو، هله به خپل منزل او مقام ته رسو۔ ډیره مهربانی، شکریه۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! هم دغه صحافیانو د پاره چه دا کوم قتل شوی دی، شهیدان شوی دی او بیګا یو دوه د پولیس ځوانان هم ډیر په تکړه مقابله کښے شهیدان شوی دی، د هغوی د پاره هم پخپله یو دعا اوکړه۔

دعائے مغفرت

وزیر اطلاعات: یا الله! چه څومره شهیدان شوی دی، زمونږ عقیده ده چه د هغوی مرتبے اوچتے دی، یا خدایا! تهٔ د هغوی فضل په مونږ باندے اوکړے۔۔۔۔

مفتی کفایت الله: د فوټوګرافر عبد الغفار بیګ والده وفات شوے ده، هغوی هم ورکښے یاد کړئ۔

جناب سپیکر: هغوی هم په دعا کښے یاد کړئ جی، غفار بیګ صاحب۔

وزیر اطلاعات: بالکل جی، رشتیا خبره دا ده چه د صحافیانو برادرئ کښے چه ځومره هم مړی شوی دی او که زمونږ د دے اسمبلئ د ننه د چا رشته داران وفات شوی وی، د پولیس چه کوم تاسو یاد کړل، د هغوی خو عظیمو قربانو ته سلام پیش کوؤ چه هغوی په دے وخت کښے دا کومے قربانئ ورکوی، د هغه ټولو شهیدانو یا خدایا، مرتبے خو ئے اوچتے دی، د هغوی برکتونه په مونږ باندے کیږدے او یا خدایا! چه دا بد امنی ده، د دے بد امنئ نه مو خلاص کړے۔ یا خدایا! چه کوم خلق زمونږ خلاف سازشونه کوی، تهٔ ئے ناکام کړے۔ یا خدایا! چه کوم د امن دشمنان دی، تهٔ ئے ناکامه کړے او یا خدایا! تش په دعاګانو نه کیږی، مونږ له همت او جرات راکړے او یا خدایا! مونږ له اتفاق او اتحاد راکړے چه په دے خپل وطن کښے امن او اتحاد راولو۔ یو ځل بیا د هغه شهیدانو مرتبے اوچتے دی، نورے ئے هم اوچتے کړے۔ زخمیان او د هغوی لواحقینو له هم صبر ورکړے۔ وآخِرُ الدَعوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت صوبائی موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2010 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Thank you. 'Consideration Stage': Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in Clause 2 of the Bill: Honourable Minister for Excise & Taxation, Khyber Pukhtunkhwa, to please move his amendment in Clause 2 of the Bill.

Minister (Excise & Taxation): Thank you, Sir. I beg to move that 'the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pukhtunkhwa) (Amendment0 Bill, 2010', as amended, may be passed at once.

جناب سپیکر: نه، دا Passage نه دے جی، دا امنډمنټ اول 'موؤ' کړه۔ امنډمنټ اول 'موؤ' کړه، دا Passage نه دے۔ (قهقهه) عبدالاکبر خان تهٔ بیا هم هغے ته خبره جوړوے۔ جی۔

Minister (Excise & Taxation): I beg to move that 'the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pukhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010' may be passed at once.
Mr.Speaker: No, this is not.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: دا Word 'Seize' چه تاسو کوم Amend کوئ، د هغے موشن۔۔۔۔

وزیر آبکاری و محاصل: هغه خو جی Already شوے وو کنه مخکښے۔

جناب سپیکر: نه دے شوے، نه دے شوے، هغه خو تاسو خپلو کښے نورے خبرے اوکړے۔ هغه راغلے دے؟ Law Minister! Help him out.

Minister (Excise & Taxation): Thank you, Mr. Speaker. In the first proviso to sub section (3) as referred to in sub-clause (i) of clause (2), for the word 'seize', the word 'cease' shall be substituted.
Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Second amendment in clause (2) of the Bill, Janab Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in clause (2) of the Bill. Mufti Kifayatullah Sahib.
Mufti Kifayatullah: Thank you, Janab Speaker. I beg to move that in sub section (9), as referred in sub clause (iii) of clause (2), for the words 'ten thousand', the words 'five thousand' may be substituted.

جناب سپیکر: مفتی صاحب! د لسو زرو په ځائے تاسو پینځه زره غواړئ؟

مفتی کفایت اللہ: او جی، هغه جی یو سزا ده کنه جی او یو د سزا تصور دے۔

جناب سپیکر: بنه۔

مفتی کفایت اللہ: نو سزا کښے کاروبار نه وی جی، دیکښے خلق پیسے نه جمع کوی، د عوام تربیت کوی چه مونږه هغوی د ریډ سګنل نه اویروؤ نو که تاسو داسے کوئ چه دوئ د غلطی اوکړی او بیا مونږ د هغوی نه ډیرے پیسے ټولے کړو او بیا مونږ به په هغے باندے ډیپارټمنټ چلوؤ نو دا به ټهیک نه وی۔ زما

خیال دا دے چه سټیټ د عوام د پاره د مور او پلار حیثیت لری او چه د مور او پلار حیثیت لری نو دے بچو باندے به دے شفقت کوی، نو زما به محترم وزیر صاحب ته درخواست وی که دوئ را سره اومنی جی نو ډیره غټه مننه۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Minister, please.

وزیر آبکاری و محاصل: تهینک یو، سر۔ د خپل معزز ممبر مفتی کفایت الله صاحب مشکور یمه جی۔ دا د دوئ سزاګانے هم کمے زیاتے کیږی خو یو ښه Suggestion ئے را کړے دے جی، د ټریژری بنچ نه یو ښه 'میسج' ورکوؤ چونکه دا اپوزیشن زمونږ ورونړه دی او د دوئ هم حق دے په دے قانون سازئ کښے نو زهٔ د دوئ دا د پانچ هزار والا ترمیم چه کوم دے، هغه Accept کومه جی۔

Mr. Speaker: Good gesture. The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in clause (3) of the Bill, therefore, the question before the House is that clause (3) may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause (3) stands part of the Bill. Preamble also stands part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت صوبائی موٹر گاڑیاں (خیبر پختونخوا) مجریہ 2010 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage': Now the honourable Minister for Excise & Taxation, to please move that 'the Provincial Motor Vehicles (Kyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010' may be passed.

Minister (Excise & Taxation): Thank you, Sir. I beg to move------

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: وروستو راځی جی۔

Minister (Excise & Taxation): I beg to move that 'the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010', as amended, may be passed at once.
Mr. Speaker: The question is that 'the Provincial Motor Vehicles (Khyber Pakhtunkhwa) (Amendment) Bill, 2010', as amended, may be passed? Those who in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed with amendments moved by the honourable Member and the Minister for Excise & Taxation.

مسودہ قانون بابت تحفظ ورفاہ اطفال خیبر پختونخوا مجریہ 2010 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: The honourable Minister for Social Welfare, as she is not present, the hourable Minister for Law on behalf of the Minister for Social Welfare, Women Development and Special Education, to please move that 'the Khyber Paktunkhwa Child Protection and Welfare Bill, 2010' may be taken into consideration at once.
Barrister Arshad Abdullah (Minister for Law): Thank you, Sir. On behalf of the Minister for Social Welfare & Women Development, I present 'the Khyber Paktunkhwa Child Protection and Welfare Bill, 2010' for consideration of this august House.
Mr. Speaker: The question is that 'the Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Bill, 2010' may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Amendment in Clause 1 of the Bill. Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in Clause 1 of the Bill.
Mufti Kifayatullah: Thank you, Sir. I beg to move that in sub clause (1) of Clause 1 may be substituted by the following namely: "This Act may be called the Khyber Pakhtunkhwa Tahafuz wa Rifah Atfal Act, 2010".
جناب سپیکرصاحب! دا زوړ نوم چه کوم دے ، هغے کښے لږ ثقل دے جی، ما د دے د آسان کولو کوشش کړے دے۔ د دوئ د محکمے ډیر ښه کوشش دے جی او زۀ هغوی ته خراج تحسین پیش کوم جی او دا دوئ چه د بچو باره

کښنے کوم سوچ کړے دے د پروټیکشن د پاره، دا ډیره ښه خبره ده جی خو ما هغه ټول لوستے دے، ما دا کمی محسوس کړے ده چه په دیکښے لږ دا اوشی چه مونږ دے ته 'تحفظ و رفاه اطفال' اووایو او 'چائلډ پروټیکشن اینډ ویلفیئر' ورته نه وایو۔ زمونږ دا قوم چه دے، دا په دے خبرو ډیر ښه پوهیږی نو چه کله دا سے الفاظ چه هغه مشابه باالعربیة نو بیا هغے کښنے تقدس راشی، بیا خلق د هغے مخالفت هم نه کوی، بیا هغه منل هم اسان وی نو زما به، وزیر اعلیٰ صاحب تشریف فرما دے، د دوئ د حسن سلوک۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: دے ستا ټکو سره نور ګرانیږی که اسانیږی؟ (قہقہے) جی آنریبل لاء منسټر صاحب۔

<u>وزیر قانون</u>: دیکښے ګزارش دا دے جی چه یو خو دا الفاظ چه کوم دی کنه جی، دا پروټیکشن Define شوے دے او دا په ایکټ کښے په هر ځائے کښے راغلے دے نو که دا مونږ نوم بدل کړو نو دے سره دا ټول ایکټ Substantially به بدلول غواړی، یو دا دے۔ بل چونکه د ګورنمنټ په دے بزنس کښے زیات تر این جی اوز او فارن ایجنسیز او دا خلق هم راځی نو د هغوی د پاره هم دا یو Buz word دے او This is a sort of attraction، نو زما به ګزارش د مفتی صاحب نه دا وی چه دا واپس واخلی۔ شکریه۔

<u>جناب سپیکر</u>: زمونږ د خپلو خلقو نه زیات چه څوک خیرات ورکوی، د هغوی خیال ساتل پکار دی۔ جی مفتی صاحب! واپس اخلئ که څه اوکړو؟

<u>مفتی کفایت اللہ</u>: دا محترم وزیر صاحب د این جی اوز خبره اوکړله نو زهٔ هم د دغه بلا نه ویریږم کنه جی۔ (قہقہے) خو خیر جی زهٔ دے باندے اصرار نه کومه، ډیر ښه ماحول دے او زهٔ به د دے نه واپس شمه جی۔

<u>Mr. Speaker</u>: The amendment is withdrawn and original sub clause (1) of Clause 1 stands part of the Bill, as such the whole Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 2 of the Bill: Mufit Kifayatullah Sahib and Mr. Iqbal Din Fana Sahib, to please move their identical amendments in Clause 2 of the Bill, one by one. First Mufti Kifayatullah Sahib.

Mufti Kifayatullah: Thank you, Sir. I beg to move that in Clause 2 sub clause (1), in paragraph (d) and wherever occurring in the Bill, for the words 'eighteen', the words 'fifteen' may be substituted.

په دیکښې لږه غوندې مسئله ده او امید دے چه دوئ به پرے پوهه شی-----

جناب سپیکر: دا د اتلسو کالو په ځائے پنځلس کول غواړئ؟

مفتی کفایت اللہ: او اسلامی نکته نظر کښے بالغ سړے چه دے، نابالغه چه وی، هغه باندے د الله پاک احکام نه وی او نه د رسول علیه السلام احکام وی۔ جناب نبی کریم ﷺ فرمائیلے دی چه "رفع القلم عن الثلاث"، تین لوگوں سے تکلف کو اٹھا دیا گیا ہے، نو هغے کښے یو هغه دے 'الصبیح اذا یوفیک' چه کله یو بچے تر څو بالغ شوے نه وی نو زمونږ دا مذهبی ماحول دے، دیکښے د پنځلس کالو هلک بالغ وی او جینئ خو په څوارلسو کالو کښے بالغه شی، نو مونږ پنځلس کاله ځکه ایښودی دی چه یو د پنځلسو کالو هلک یا د شپاړسو کالو هلک یا د اوولسو کالو هلک هغه بیا ګیره خریی جی او خدانخواسته هغه یو غلط کار اوکړی نو بیا به دا 'بل' هغه ته تحفظ ورکوی نو زما خیال دا دے چه مونږ د ګناه او د معاشرتی برائیانو سدباب له به دا کار کوؤ نو چه د اتلسم کال هلک وی او خدانخواسته د هغه نه زنا اوشوه نو دا 'بل' به ورله تحفظ ورکوی چه دا لا بچے دے، نو چه د اتلسو کالو بچے، دا بین الاقوامی سټینډرډ به وی لیکن زمونږ سټینډرډ نه دے او د پاکستان سټینډرډ هم نه دے، زمونږ چه کوم د آئین سټینډرډ دے، هغه هم د پنځلس کالو دے نو څنګه چه ما مخکښے ګزاره کړے ده، که دیکښے منسټر لاء ما سره ګزاره اوکړی۔

Mr. Speaker: Ji, Dr. Iqbal Din Fana Sahib, please move your amendment.

Dr. Iqbal Din: Sir, I beg to move that in Clause 2, para (d), the words 'eighteen years' where ever occurring in the Bill, may be substituted by the words 'fifteen years'.

محترم سپیکر صاحب! زۀ خو اول د خیبر پختونخوا ګورنمنټ ته د چائلډ پروټیکشن 'بل' په پیش کولو باندے خراج تحسین پیش کوم۔ دے حکومت نه علاوه زمونږ یوے خور شازیه طهماس بی بی هم دا د پرائیویټ ممبر 'بل' په طور

باندے پیش کړے وو، هغوی ته هم زۀ خراج تحسین پیش کوم۔ محترم سپیکر صاحب! دا کومه خبره چه د ے نه مخکښے زما ورور مفتی کفایت اللہ صاحب هم اوکړه، په دے باره کښے زۀ هم خپل گزارشات وړاندے کومه او زما گزارشات دا دی چه د بچو د حقوقو په تعین کولو کښے او هغوی ته د حقوقو رسولو کښے دا عمر چه کوم دے او د چائلډ Definition، دا ډیر بنیادی حیثیت لری۔ هسے نه وی چه مونږ دلته لگیا یو کومه قانون سازی کوؤ او په دیکښے مونږ داسے اجتهادی غلطی اوکړو چه سبا بیا مونږ په هغے باندے پښیمانه یو او بیا هسے نه وی چه بقول شاعر چه:

ے هسے له تا هم نه شی کیدے علاج ستا د ادا گانو اثر چرته ځی

داسے نه وی چه بیا مونږ دا شے واپس کولے هم نه شو، هسے نه وی چه مونږ د ماشومان حقوق هغه چا ته اوسپارو چه هغه ماشومان نه دی خو خدانخواسته داسے هم او نه شی چه ماشومانو ته کوم حقوق مونږ سپارل غواړو، د هغے حقوقو نه دا ماشومان محرومه پاتے شی۔ هسے نه وی چه سبا شپاړس کلن، اوولس کلن او اتلس کلن ځوانان چه هغه د مور او پلار سهارا دہ، د هغوی طاقت، د هغوی قوت، د هغوی د هنر نه د چائلډ لیبر په نوم باندے دا قوم محروم کړے شی، هغوی د خپل حق محنت نه محروم کړے شی۔ هسے نه وی چه شپاړلس کلنے او اوولس کلنے او اتلس کلنے زمونږه هغه بچئ، چه د هغوی ودونه Child abuse کښے حساب نه شی، هغه مور او پلار چه هغوی باندے د دغه بچو بوجھ وی، هغوی د دغه بوجھ نه سبکدوش کیدل غواړی او د دغه قانون په وجه باندے سبا به هغه د خپلو بچو ودونه نه شی کولے۔ زۀ دلته کښے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> مختصر۔۔۔۔

<u>ڈاکٹر اقبال دین:</u> محترم سپیکر صاحب! زۀ څو Definitions دلته کښے وړاندے کول غواړمه۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> دا د مانځه ټائم هم راروان دے جی، لږ مختصر پرے دغه کوئ جی۔

<u>ڈاکٹر اقبال دین:</u> محترم سپیکرصاحب! دا د Wikipedia, encyclopedia نه "Biologically, a **child** (plural: **children**) is generally a human

"between the stages of birth and puberty"، دا د چائلډ Definition دے۔
"The age of responsibility: Surveys have found that at least دغه شان 25 countries around the world have no specified age for compulsory education. Minimum employment age and marriage age also vary. In at least 125 countries, children aged 7–15 may be taken to court and risk imprisonment for criminal acts". دغه شان لیگل ډکشنرئ کښے د دے چه کوم Definition دے A person between birth and full grow, a boy or girl. دغه شان بل په انټرنیټ کښے چه کومه لیگل ډکشنری ده، هغے کښے A person's natural offspring او دویم Definition دا دے A person 14 years and under، دا په چلډرن کښے راځی۔ دغه شان بحیثیت ډاکټر هغه چلډرن چه هغه Under 12 years وی، هغوی ته مونږ د چلډرن Dose ورکوؤ او چه د دے نه Above شی نو چه د Twelve years نه Above شی نو هغوی ته مونږ Adult dose ورکوؤ۔ محترم سپیکر صاحب، مفتی کفایت الله صاحب هم خبره اوکړه په ګرمو منطقو کښے Adult age چه کوم دے Adolescence، هغه Minimum د 13 years او Maximum هغه 15 years age دے۔ دے نه علاوه محترم سپیکر صاحب، کله چه یو Seed مونږ زمکے ته واچوؤ، هغه راواوچت شی او د هغے نه پس د هغے نه یو بوټے جوړ شی او کله چه هغه Seed provide کوی نو هغه مکمل *اس کو درخت کہا جاتا ہے،اس کو پھر پودا نہیں کہا جاتا۔* دغه شان دا د قدرت اصول دے چه څه وخت یو بچے یا بچئ د بچی پیدا کولو جوګه شی، چه هغه د بچی پیدا کولو جوګه شی او هغه بل بچے پیدا کولے شی نو هغه ته بیا بچے نه شی وئیلے کیدے، هغه Adult وی نو دغے د پاره زما به دغه Humble ګزارش وی چه دیکښے د 18 years په ځائے باندے 15 years چه کوم دے، دا age دے د پاره مختص کړے شی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی ثاقب الله، ثاقب الله خان! تاسو څه وایئ؟

<u>جناب ثاقب الله خان چمکنی:</u> او جی۔ که سر اجازت وی جی، اجازت دے جی؟

<u>جناب سپیکر:</u> ښه، خو لږ مختصر به وایئ، د مونځ ټائم دے۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: سر، زۀ یو ریکویسټ کومه جی چه دا لړ غوندے فرق د ورکښے اوشی جی، دا مونږ چائلډ لاز نه جوړؤ لګیایو، دا چائلډ پروټیکشن لاز دی او پروټیکشن جی Menace د پاره وی، چه کوم قسم، هغه سماجی یا چه د قانون خلاف ورزی کیږی چه د هغے پروټیکشن اوشی او هغه هم د هغوی لیګل پروټیکشن نه دے جی، چه غلطی اوکړی Juvenile Courts شته دے جی، د هغے لاز شته دے، هغه به Practise کیږی۔ زما ریکویسټ دا دے چه لړ د زمونږ ملګری اوګوری چه نن سبا کریمینلز چه څومره دی، د دوئ Age group زیات څه دے، دهشتګردئ کښے کوم Age group زیات دے جی؟ دا چائلډ پروټیکشن لاء تاسو ټولو سټډی کړے ده، په دیکښے Benefits دا دی چه مونږ کوشش کوؤ لګیا یو چه دا کسان سماج نه دا چه کوم Social ethics دی، دا Violate نه کړی نو Social ethics violation چه دے، هغه خالی پندره سال پورے نه دے Limit کول پکار، اټهاره سال پورے، البته که دیکښے داسے څه قانون وو، داسے یو کلاز وو چه په هغے کښے دوئ ته Benefit ملاویدو، د لاء خلاف چه چرته Punishment وے او د Juvenile practices خلاف ملاویدے خو بیا ټهیک وه جی خو که نه نور تربیت پورے وی او پروټیکشن د بهترئ د پاره وی نو زما خیال دا دے چه اټهاره سال پورے هم ماشوم وی جی، Mental maturity خو نه وی جی، هغه Biological خبره چه کوم ده، نور Adulthood چه دے، بالکل په هغے باندے خو ټهیک ده جی، نو مونږ دلته کښے ناست یو که څوک فرض کړه د دے خلاف ځی نو مونږ به دلته، یو مفتی صاحب دے، فنا صاحب دے، هغه شے به مونږه کنټرول کوؤ دے ځائے نه جی۔ اوس قانون جوړوؤ، قانون جوړوؤ، ماشومانو د پاره او د هغوی بهترئ د پاره جوړوؤ جی۔ ډیره مهربانی۔

Mr. Speaker: Honourable law Minister Sahib.

ډاکټر اقبال دین: جناب سپیکر! هم دغه خبره کوم چه په قانون کښے د بچو د پاره په سزا کښے چه کوم تحفیف دے، هغه تحفیف نه به سبا کریمینل عناصر دغه فائده اخلی چه دا Under 18, under 17 هغه کسان به دے ته مجبوروی، هغوی باندے به هغه ظلمونه کوی نو دغے د پاره دا دغه دے چه 15,16,17,18 years کسانو باندے به دا کرائمز کوی چه دومره، هسے هم په سزا کښے تحفیف دے۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Minister for Law, please.

وزیرقانون: د دوئ تحفظات زما په خیال د غلط فہمئ په بنیاد دی۔ تاسو که دا، چه کوم Proposed legislation دے، د دے سیکشن 32 اووایئ جی، هغه دا وائی چه "A child above the age of fifteen and below the age of eighteen when convicted shall be treated in accordance with the provisions of Juvenile Justice System Ordinance, 2000"، هغه چه کوم Criminal`s liability ده د پندره نه اتهاره سال پورے، هغه به هم هغه نارمل چه کوم لاز دی د ټول پاکستان د پاره، هم د هغے د لاندے به Treat کیږی، هیڅ قسمه دیکښے هغوی ته څه د رعایت ورکولو هیڅ گنجائش نشته په دے لاز کښے۔ دا لاز دراصل هغه Convicted children نه Address کوی، دا چه کوم Basically address کوی، دا وائی چه هغه خلق چه کوم At risk څوک دی، هغه Disable children دی۔ یو اولس کالو یا اتلس کالو هلک دے، Disable دے، پلار ئے ډیر زیات غریب دے، مور او پلار ئے غریبانان دی نو هغه Situation شو، هغه خلق دی چه هغه Beggar on streets دی، هغه خلق دی چه مور او پلار د هغوی ټهیک نه دی، سبق نه شی وئیلے، هغوی د پاره د سبق دلته مونږه انتظام اوکړو نو د رفاه عامه یو ډیر ښه سوچ سره مونږه راغلی یو۔ دے د پاره مونږ دا لاء نه راولو چه مونږ به سبا کریمینلز ته پروټیکشن ورکړو او هغوی به هلته ځی او دهشتگردی به کوی یا نور څه به کوی نو بیا به مونږ دارالاطفال کښے ئے واخلو یا به ئے مونږ، دا سے سوچ د حکومت نشته جی، This is for children on the street those who need dire help، هغه خلق چه د هغوی ډیر زیات ضرورت دے، ډیر زیات غریبانان دی، هغوی ته د یو داسے ځائے ضرورت دے چه د هغوی مور او پلار هم ټهیک نه دی Mentally یا مور او پلار ئے په جیل کښے دی او د Sustenance بله ذریعه نشته نو یو خو دا د دوئ چه کوم دغه دے نو پکار ده چه دا ختم شی۔ دویم دا واده یا Age of puberty، دا هغه نه Determine کوی چه مطلب دا دے چه پنځلس کالو نه لاندے دے یا د اتلس کالو نه لاندے دے، نو هغه د واده ماده او هغه چه کوم دی، هغه مسلم پرسنل لاء کښے، هغه شریعت کښے چه څه لاز دی، د هغے مطابق ودونه وی او هغه چه کوم 'بل' تاسو یاد کړے دے، هغه Child Marriage Restraint Act دے، هغے

سره هم د دے تعلق نشته، دا صرف او صرف پروټیکشن ورکولو د پاره هغه ماشومانو ته چه Below eighteen دی او دا سکوپ ورله مونږ ځکه زیات کړے دے ، Eighteen د لاندے دا سے د هغوی ایجوکیشن پکار دے او بنه ماحول ئے پکار دے یا څه دا سے Conflict area سره د هغوی تعلق وی چه مور او پلار ئے پکښے مړه شوی وی یا بیخی د غه دی، خو دا لاء انشاء الله بنه Intention سره راغلے ده او It will deliver که خیر وی او زما په خیال چه مونږ څومره قوانین جوړ کړی دی سوشل پروټیکشن حوالے سره، ټولو کښے بنه قانون دا دے نو هیڅ قسمه د دے شک شبهات زړه کښے مه ساتئ او بنه ډاډه د پرے ټول ملګری ورځئ۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: ستاسو مقصد دا دے چه دے ایکټ کښے دا سے څه شق یا دا سے څه څیز نشته چه هغه په کرائمز کښے یا په د غه کښے به چائلډ ته پروټیکشن ملاویږی Above fifteen یا Up to eighteen؟

وزیر قانون: بالکل، بالکل جی۔ د هغے بیل سسټم دے ، هغه Juvenile Justice System د لاندے به کیږی، Ordinary law د لاندے به کیږی۔

جناب سپیکر: دا Kindly دیخوا لږ Attention اوکړئ، دا ډیر اهم 'بل' دے۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی، بیا ثاقب الله خان۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: مهربانی۔ جناب سپیکر صاحب! لکه چه لاء منسټر صاحب اووئیل، زۀ به ئے لږ Supplement کړمه جی۔ تاسو سر، چه دا تعریفونه اوګورئ په د غه کښے چه چرته د دوئ خپل شک دے جی، په هغے کښے تاسو دے Definitions کښے نمبر (viii) کښے اوګورئ جی "is imprisoned with the mother or born in jail"، یو هغه دے او بیا لسم کښے چه اوګورئ، "is victim of an offence punishable under this Act or any other law for the time being in force and his parent or guardian is convicted or accused for the commission of such offence" او سر، هغه تاسو اوګورئ جی، په دواړو کیسز کښے چه کوم جنرل د غه دی کنه جی، هغه ورباندے لاګو کیږی نه۔ دا خو جی یو تربیت دے ، یو پروټیکشن دے هغه کسانو د پاره چه هغے

عاجزانو ته پروټيکشن نه ملاويږي او هغه معاشي طور باندې يو قسم Abandoned دي، نو زما ريکويسټ دا دې چه هغه دې سره د نه کنفيوز کيږي جي، کنفيوژن د نه وي ورکښې۔

جناب سپیکر: جی مفتی صاحب! مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: مهرباني جي .زهٔ خو ستاسو شفقت ته سلام کومه، تاسو ثاقب خان له ماشاء الله داسې شفقت ورکوئ چه د هغوی امنډمنټ هم نشته او تاسو هغوی له داسې ------

جناب سپیکر: نه دا ليجسليشن دې جي او ډير Important legislation دې، په ديکښې د ټول هاؤس ممبرز زما خيال دې هغه کولې شي۔

مفتی کفایت اللہ: نه، ما خو خراج تحسين پيش کړې دې۔

جناب سپیکر: هر څوک پکښې حصه اغستې شي، دا ډير Important شې دې جي۔

مفتی کفایت اللہ: جي، او جي، ما خراج تحسين پيش کړې دې او ما وئيل مونږ ته به هم بيا دغسې نظر سره ګورئ جي۔

جناب سپیکر: هغه خو خا مخا که بشير بلور صاحب وې نو اوس به بل څه وو (قہقہہ) نو خوشحاليږه جي، نن ماحول ښه دې۔ (قہقہہ)

مفتی کفایت اللہ: مهرباني جي۔ لاء منسټر صاحب چه کومې خبرې اوکړې کنه جي، زما هغې باره کښې صرف ګزارش دې چه لاء خو کله کله Missuse شي کنه جي، دې چه کوم 'بل' پاس کوی، دوئ جي ديکښې Definition of the child ورته ورکوی جي، نو دې وائي چه هغه کس، اوس خو لاء منسټر صاحب اوزګار نه دې ګني ما به ګزارش کړې وو، زمونږ خپل کلچر دې، زمونږ په کلچر کښې هغه هلک ته چائلډ وئيلې کيږي چه په هغه باندې روژې فرض نه وي او کوم هلک چه روژې نيسي، هغه بالغ وي جي، نو زهٔ دې منسټر صاحب نه تپوس کومه چه آيا د اتلسم کال هلک ته تاسو د روژې خوراک اجازت ورکوئ؟ چه يو هلک د اولسو کالو وي، د اتلسو کالو وي، تاسو هغه له د روژې خوراک اجازت ورکوئ؟ دغه مسئله ده جي۔ يو د يو۔اين۔او چارټر دې، يو۔اين۔او چارټر کښې

څه خبرے داسے دی چه هغه د اسلام سره مطابق دی، څه خبرے داسے دی چه هغه د اسلام خلاف دی، نو بیا Islamic countries داسے کوی چه د اسلام خلاف چه کومے خبرے دی، هغه هغوی نه اخلی، هغوی خپل اسلامک لاز اخلی۔ د دے تاسو اوګورئ جی لاندے یو کلاز 4 دے او هغه کلاز کښے دوئ لیکی چه داسے به یو قانون نه پاس کیږی چه هغه به د اسلام د تعلیمات خلاف وی، زهٔ دا ګزارش کوم چه دغه تعریف هم خلاف دے کنه چه اسلام کوم د بالغ او د مراهق تعریف کوی، هغے باره کښے وائی چه هغه د څوارلسو او پنځلسو کالو دے او دے ځائے کښے وائی چه د اتلسو کالو دے، نو زما خو دیکښے دا ګزارش دے چه په دے د ووټنګ نه کیږی، محترم وزیر صاحب د اومنی مونږ سره او دے Fifteen ته د راشی، انشاء الله هیڅ څوک به نه خفه کیږی جی۔

جناب سپیکر: ښه جی، هاؤس ته ئے Put کومه جی، تاسو څه وایئ؟

وزیر قانون: ما صرف د دوئ دا کنفیوژن لرے کولو جی چه This law does not determine the puberty of a child; it`s not here to confer any marital rights، څه داسے خبره۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لږه اردو کښے یا پښتو کښے ورته اووایه چه پوهه خوشی پرے کنه، په دغه زهٔ نه پوهیږم نو۔

وزیر قانون: د دے لاء د لاندے جی دا Determine کول نه دی چه دا هلک یا جینئ چه کومه ده، دا بالغ یا بالغه ده او که نه ده، آیا دا د واده قابله ده او که نه ده، آیا دهٔ باندے روژے یا مونځ فرض کیږی، د هغے لاء د دے سره هیڅ تعلق نشته، هغے د پاره زمونږ اسلامک لاز دی، شریعه ده او هغے سره It`s not in conflict۔

جناب سپیکر: ټهیک شوه جی، بس دے هاؤس ته Put کومه جی۔ The motion before the House is that the identical amendments, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Noes' have it. The amendments are dropped and original paragraph (d) of sub-clause (1) of Clause 2 stands part of the Bill, as such the whole Clause 2 stands part of the Bill.

<u>جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ:</u> مفتی صاحب پخپله د خپل -----

(قہقہے)

<u>جناب سپیکر:</u> مفتی صاحب! تاسو د خپل څیز مخالفت اوکړو۔ د خپل څیز مخالفت د اوکړو جی۔ دابیا اردو کښے لیکئ کنه نو تاسو کافر مال ولے انګلش کښے لیکئ؟ Sub-clauses (1) to (3) of Clause 3: Since no amendment has been moved by any honourable Member in sub clauses (1) to (3) of Clause 3, therefore, the question before the House is that sub clauses (1) to (3) of Clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Sub clauses (1) to (3) of Clause (3) stand parts of the Bill. عبدالاکبر خان! ته هم پوهول نه کوے یار، لږ داسے __ Ji, amendments in paragraph (h) of sub-clause (4) of Clause 3 of the Bill: Mufti Kifayatullah Sahib and Mr. Abdul Akbar Khan have proposed amendments in paragraph (h) of sub-clause (4) of Clause 3 of the Bill, they are therefore, requested to please move their amendments one by one. Mufti Kifayatullah Sahib, first.

<u>Mufti Kifayatullah</u>: I beg to move that in Clause 3, sub-clause (4), paragraph (h), the following may be substituted namely:

"Three religious Ulema and three Lawyers".

<u>Mr. Speaker</u>: Abdul Akber Khan, please.

<u>Mr. Abdul Akbar Khan</u>: Mr. Speaker! I beg to move that in Clause 3, sub-clause (4), paragraph (h), the following may be substituted namely:

"not exceeding six members from the Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakthunkhwa".

جناب سپیکر، میں یہ امنڈمنٹ، اگر حکومت چاہتی ہے، اسلئے لایا ہوں کہ چونکہ یہ ان کی اپوائنٹمنٹ کے جو اختیارات ہیں، وہ حکومت کے پاس ہیں تو اسلئے اور اس میں تھری جو ہیں نا، وہ فیمیل ممبرز بھی ہیں اور تھری میل ممبرز ہیں، تو اگر حکومت چاہتی ہے تو اس کو اگر صوبائی اسمبلی میں، حکومت خود دیکھے کہ جو بھی

اس کے قابل ہو کہ وہ اس کمیشن کا ممبر بن سکے تو اس کی حکومت نامزدگی کرے، بجائے اس کے کہ وہ باہر سے لوگوں کو لاتا جائے، اسلئے میری درخواست ہوگی، وزیر اعلیٰ صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں، کہ اگر وزیر صاحب کو منظور ہے تو اس کو منظور کیا جائے۔ میں Stress نہیں کروں گا، اگر حکومت نہیں چاہتی کہ ممبروں کو لیا جائے تو۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Law Minister Sahib.

وزیر قانون: اس طرح ہے جی کہ یہ ہم نے اوپن چھوڑا ہوا ہے جی، اس میں سول سوسائٹی آرگنائزیشن سے آ سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ایم پی ایز کیلئے گنجائش اگر نکلتی ہے، ہمیں اعتراض نہیں ہے لیکن اس کو اگر اس طرح Amend کر لیں کہ 'not exceeding six person from the civil society organizations or MPAs' تو ٹھیک ہے؟

جناب عبدالاکبر خان: ٹھیک ہے جی۔

Mr. Speaker: You agree?
Mr. Abdul Akbar Khan: Yes, I agree.

جناب سپیکر: نہ ھغہ مفتی صاحب څہ شو؟ مفتی کفایت اللہ صاحب Surrender شو؟ دا بہ اوس څنگہ موږ کوؤ؟ The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted?

جناب عبدالاکبر خان: Sir, I request you کہ پہلے جو مولوی صاحب کی امنڈمنٹ ہے، اس کو ووٹ کیلئے ڈالیں اور پھر میری جو امنڈمنٹ ہے، وہ چونکہ منسٹر صاحب agree 50% ہیں تو پھر وہ ڈال دیں۔

جناب سپیکر: دیکبنے ستاسو نشتہ جی، ھغہ مخکبنے دے جی۔ ھغہ مخکبنے دے، صرف د مفتی صاحب پکبنے شتہ جی۔ جی مفتی صاحب! دلتہ پکبنے تاسو نہ وئ، دوئ۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: نہ جی، ما مونځ کولو جی۔ د مونځ ٹائم شوے دے، ھغہ وقفہ هم اوکړئ جی، چا بہ نہ وی کړے۔

جناب سپیکر: دا د مخکبنے وئیلی وو، ټولو بہ کړے وو کنہ نو۔

مفتی کفایت اللہ: یرہ جی ما خو گزارش۔۔۔۔

جناب سپیکر: بنہ جی۔

مفتی کفایت اللہ: زما دیکبنے دا گزارش دے جی، دا یو ډیره حساسه معامله ده نو دیکبنے دوئ باره کسان نامزد کړی دی، شپږ کسان خو زمونږ دا سیکرټریز دی، دا خو ټهیک ده جی، ټیکنیکل خلق دی او ماهر خلق دی لیکن دوئ پکښے وئیلی دی چه شپږ کسان به د این جی اوز کسان وی۔

جناب سپیکر: نه اوس خبره بدله شوه۔

مفتی کفایت اللہ: زۀ د خپل هغه امنډمنټ خبره کومه جی۔

جناب سپیکر: نه، تاسو واونه وریدل د لاء منسټر، ورسره د عبدالاکبر خان چه Six MPAs، د دے هاؤس ایم پی ایز به پکښے شاملیږی۔

مفتی کفایت اللہ: هغه این جی اوز والا به نه وی؟

جناب سپیکر: نه هغه، لاء منسټر صاحب، پلیز۔

جناب عبدالاکبر خان: دا څه این جی او خو نه ده۔ Civil Society is not an NGO, Sir.سول سوسائٹی تو یہاں-----

مفتی کفایت اللہ: نه، نه، خیر زما چه کومه خبره وه، اوس دے عبدلاکبر خان-----

جناب سپیکر: اودریږه، لاء مسنټر صاحب ئے Explain کوی چه سول سوسائټی څه شے دے؟ او-----

وزیر قانون: سول سوسائټی آرگنائزیشن، عام چه کوم دا خلقو آرگنائزیشنز جوړ کړی دی مختلف، که هغه این جی اوز دی، که هغه هسے رفاه عامه د پاره چا څه جوړ کړی دی، رجسټرډ دی نو هغه هم راتلے شی او که نه دوئ خصوصی وائی، ما ته پرے جی اعتراض نشته که مونږ پکښے دا سے اووایو چه 'Not exceeding six persons from civil society organizations, MPAs, Lawyers, Ulema-e-Din; I have no problem with that. ٹھیک ہے؟

جناب سپیکر: نه، اوس-----

جناب عبدالاکبر خان: ہم مشکور ہیں منسٹر صاحب کے کہ انہوں اس کی امنڈمنٹ کو بھی وہ کر دیا اور میری بھی اور اپنی بھی تو یہ تینوں ابھی 'ری ڈرافٹ' کر کے یہ ڈرافٹنگ آپ کو پھر دے دیں گے، آپ ڈال دیں کہ As the honourable Minister has moved-----

جناب سپیکر: نہ منسٹر صاحب، آپ اس کو کلیئر کریں، اب ہم کس طرح اس کو Present کریں؟

وزیر قانون: اس طرح ہے جی کہ اس کو اس طرح لے آئیں کہ جو (h) ہے، کلاز 4 کا (h) یہ ہے جی کہ:

'Not exceeding six persons from civil society organizations, MPAs, Lawyers, Ulema, religious scholars' یا چه څه د دوئ دغه راغلے وی کنه جی، Religious Ulema۔

جناب سپیکر: دا خو ډیر اوږد نه شو، عبدالاکبر خان؟

جناب عبدالاکبر خان: سر، مطلب ہے، خیر ہے جی، وہ گورنمنٹ کے پاس آپشن ہوگا کہ کدھر کدھر سے لاتے ہیں، اگر وہ علماء کو لاتے ہیں، اگر وہ ایم پی ایز کو لاتے ہیں، وہ تو گورنمنٹ کو Push in مل جائے گا۔

جناب سپیکر: جی مفتی صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: زهٔ د لاء مسنټر ډیره زیاته شکریه ادا کومه جی۔ هغوی د مسئلے حساسیت هم اوپیژندو او د هغوی امنډمنټ هم پکښے راغے، زما هم راغے نو زما په خیال باندے دے نه بهتره خبره نه شی کیدے، دا به زمونږ هاؤس ته آواز وی۔ ډیره غټه شکریه جی۔

Mr. Speaker: The question is that the amendment moved by the honourable Member Abdul Akbar Khan, Mufti Kifayatullah Sahib and Minister Sahib may be adopted and stand part of the Bill?

جناب عبدالاکبر خان: Sir, I request you کہ آپ اس کو، سر، میری ریکویسٹ ہوگی کہ اگر آپ اس (h) کو اس طرح پڑھ لیں جس طرح آنریبل منسٹر نے کہا ہے تو پھر یا تو آنریبل منسٹر نے جو Verbal amendment موو کی ہے اس کو کر لیں یا پھر اس کو اس طرح کر لیں کہ جو (h) ہے، وہ اس طرح پڑھا جائے جس طرح یہ Substitute کیا جائے کہ 'Not exceeding six member from civil society organizations, Ulema and Member of the Provincial Assembly and Lawyers'، یہ امنڈمنٹ اگر Verbal amendment یہ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: تو ہو گیا اسی طرح نا۔

جناب عبدالاکبر خان: ہاں، تو نہیں سر، میرا مقصد ہے کہ اگر آپ ہماری جو Amendments ہیں، ان کو ووٹ کیلئے ڈال کر Approve کراتے ہیں تو پھر یا تو میری Amendment full ہو جائے گی پھر یا ان کی Amendment-----

جناب سپیکر: نہیں، نہیں، All of the three، دا هاؤس ته زهٔ درے واړه اچومه، دا خو اوس Consensus سره یو امنډمنټ جوړ شو کنه۔ Now it will be like this:
'not exceeding six persons from civil society organizations, MPAs, Lawyers, Ulemas'. It is true, it is right? Now the question before the House is that clause (h), amended-----

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! زهٔ یوه خبره کومه۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: میاں صاحب، Disturbance به نه پیدا کوے ، لږ پریږده-----

مفتی کفایت اللہ: صرف یوه خبره کومه۔

جناب سپیکر: نه، لاء جوړیږی جی۔ As amended, sub clause (4) of Clause 3 stands part of the Bill, therefore the whole sub clause (4) of Clause 3 stands part of Bill. Now, this is right?

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: او۔کے، تھینک یو۔ دا که لږ د دے نه مخکښے هغلته کښیناستئ او دا مو سمولے نو دا به ټھیک نه وه؟

جناب عبدالاکبر خان: حقیقت دا دے جی چه دا ما او مولوی صاحب امنډمنټ راوستو او مونږ مشکور یو جی د منسټر صاحب او د ګورنمنټ چه هغوی یو ډیر ښه Gesture اوکړو او حقیقت دا دے چه داسے زما په خیال باندے ډیر کم بلونه وی چه دومره لیجسلیشن دا اسمبلی کوم کوی، په دے وجه باندے نور 'مین' لیجسلیشن کښے مونږ بالکل امنډمنټ نه دے راوستے۔ د هغے وجه دا ده چه ډیر بهترین لیجسلیشن دا حکومت په وړومبنی ځل باندے دلته کښے په دے اسمبلئ کښے ډیر ښه 'بل' دا-----

جناب سپیکر: نه دا خو یو 'بل' هم ښه دے او نن 'انوائرنمنټ' هم ښه دے ، ماحول هم ښه دے۔ د وزیر اعلیٰ صاحب هم شکریه ادا کوؤ چه هغوی راغلی دی، لږ ماحول ئے نور هم ډیر ښه کړو۔ کله کله به راځی جی چه تاسو پرے دومره خوږیږئ نو پکار ده، زهٔ به ورته سوال اوکړم چه راځئ تاسو۔ یو ریکویسټ دے ټول آنریبل هاؤس ته چه دا امنډمنټ په ټائم باندے راکوئ، چه لیټ راکړئ تاسو نو زمونږ

سیکرټریټ ته ډیر لوئے تکلیف پیښیږی۔ Kindly د دے خبرے لږ خیال ساتئ جی۔ Amendment in sub clause (5) of Clause 3 of the Bill: Dr. Iqbal Din Fana Sahib, to please move his amendment in sub clause (5) of Clause 3 of the Bill. جی ڈاکٹر اقبال دین صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: محترم سپیکر صاحب! دا زۀ هغه ځکه موؤ کومه، حالانکه د دے په Basic چه کوم هغه دی، په دے (h) کښے د سب کلاز (4) چه کوم امنډمنټ راغلو او دے (5) کښے چه بیا د دے (h) کوم تفصیل دے خو دے نه مخکښے چه دوئ په (h) کښے کوم امنډمنټ راوستلو، هغے کښے د علماء یا د Religious scholars-----

جناب سپیکر: تاسو ئے واپس اخلئ؟

ڈاکٹر اقبال دین: Mandatory نه دے، هغه دوئ باندے آپشن دے، په دیکښے وربانده At least one person به Mandatory شی۔ I beg to move that in Clause 3, sub clause (5), after the word 'woman', the words 'and one religious scholar' may be added.

جناب عبدالاکبر خان: سر، میرے خیال میں یہ 'woman' تو ایک Representative government نے دی ہے، مطلب ہے کہ بہت اچھی بات ہے، میرے خیال میں وہ اس کو کیوں ختم کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: جو Preceding para ہے (h)، اس میں جو نئی امنڈمنٹس آئی ہیں، ان میں----

جناب سپیکر: سب کچھ Cover ہو گیا۔

وزیر قانون: جی، اس میں میل، فیمیل، علماء، Everybody can join، وہ میرے خیال میں یہ مہربانی کریں، ہم اتنی آپ کو وہ دے رہے ہیں تو آپ کی طرف سے Reciprocate ہونا چاہیئے۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: جی، جی۔ مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: یہ ڈاکٹر صاحب کا جو خدشہ ہے، میرے خیال میں (h) 4، وہ تو زائل ہو گیا ہے، اسلئے کہ وہاں آپشن ہے۔ آپشن کے معنی یہ ہیں کہ کسی نہ کسی ایک کو تو حصہ دیں گے نا۔ جو آپشن علماء پر آئیں گے، وہاں پر ایک عالم لے لیا جائے گا اور اس میں اگر وہ واپس لے لیں تو میرے خیال میں یہ پچھلی جو ترمیم ہے،

اس سے ان کا خدشہ بھی ختم ہوتا ہے اور ہم اس کو ووٹنگ میں نہیں ڈالیں گے تو میں آنریبل ممبر سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی ترمیم واپس لے لیں۔

جناب سپیکر: اقبال دین فنا صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: د گورنمنٹ دغه هم دے چه واپس واخلئ، په هغے باندے به اکتفا او کړو۔

جناب سپیکر: تهیک شوه جی۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The amendment is withdrawn; the original sub clause (5) of Clause 3 stands part of the Bill. Sub clause (6), (8), (10), (12), (13), (14) of Clause 3 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in sub clauses (6), (8), (10), (12), (13), (14) of Clause 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that sub clause (6), (8), (10), (12), (13), (14) of Clause 3 may stand parts of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr.Speaker: The 'Ayes' have it. Sub clauses (6), (8), (10), (12), (13), (14) of Clause 3 stand parts of the Bill. Amendment in sub clause (7) of Clause 3 of the Bill: Mr.Abdul Akbar Khan, to please move his amendment in sub clause (7) of Clause 3.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، Before moving amendment in sub clause (7) ایک کنفیوژن ہے، منسٹر صاحب کی توجہ میں اس کی طرف دلانا چاہتا ہوں اور وہ کنفیوژن میں نے پھر اس کلاز 9 میں جو ہے نا، اس کو دور کر دیا ہے۔ جناب سپیکر، یہاں پر 'Ex-officio member' کا ذکر ہے جبکہ آپ اگر Definition clause میں جائیں تو وہاں پر بھی Ex-officio کا ذکر نہیں ہے، جو آپ کی Composition ہے کمیشن کی، اس میں بھی Ex-officio کا ذکر نہیں ہے تو تھوڑی سی کنفیوژن ہے کہ پھر Ex-officio ہوں گے کون؟ جب ان کی Definition clause میں نہیں ہے تو میری ریکویسٹ ہو گی کہ Ex-officio کو Delete کیا جائے تا کہ مطلب ہے Already 'بل' میں ہے بھی نہیں تو یہ کنفیوژن بھی ختم ہو جائے گی۔

Mr. Speaker: Ji, honourable Law Minister Sahib, please.

وزیر قانون: یہ تھوڑی سی کنفیوژن میں کلیئر کروانے کی جسارت کرونگا۔ اس طرح ہے جی کہ Ex-officio members جو ہیں جن کو ہم یہاں پر Indicate کر رہے ہیں، وہ جو ہے (a) سے لیکر کلاز 3 کی سب کلاز (4) جو Composition of the Commission ہے، اس میں (a) سے لیکر (g) تک جو ہے، یہ Ex-officio members ہیں By virtue of their office اور جہاں تک۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ جو گورنمنٹ کے سیکرٹریز جو ہیں؟

وزیر قانون: جی، جی، بالکل جی۔ منسٹرز، سیکرٹریز وغیرہ۔

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان! یہ سیکرٹریز اور یہ جو ہے نا (h) تک۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: نہیں، میرا مطلب ہے یا تو اس کے ساتھ Ex-officio لکھیں یا ان Ex-officio کی Definition کو ڈال دیں Definition clause میں کہ فلاں فلاں Ex-officio ہوگا۔ دیکھیں ابھی تو آنریبل منسٹر صاحب تو کہہ رہے ہیں لیکن جب لاء میں نہیں ہے، جب ایکٹ میں نہیں ہے تو کل وہ Claim کر سکتے ہیں کہ They are full members۔

جناب سپیکر: Ex-officio کون ہیں؟

جناب عبدالاکبر خان: یا تو ان کو Define کریں کہ From (a) to (g) will be ex-Officio members تو کلیئر ہو جائیں گے اور جب آپ کلیئر نہیں کریں گے تو پھر تو وہ Permanent member تصور کیے جائیں گے۔

جناب سپیکر: ان کا مطلب یہ ہے کہ یہ Mention نہیں ہے کہ These all are ex-officio members، اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟

وزیر قانون: اس طرح ہے جی کہ یہ چونکہ آفسز کے نام ہیں، یہاں پر Individuals کے نام نہیں دیئے ہوئے ہیں، آفس کے نام کے سامنے ممبر ہے، لہذا وہ By virtue of office اس میں جو بھی آئے گا، He will become a member، ایک یہ بات، دوسری جو اس کی Justification ہے، وہ یہ ہے کہ جی جو Known جو ہیں کہ Ex-officio members نہیں ہیں تو جو Six members سول سوسائٹی سے یا علماء سے یا ایم پی ایز صاحبان سے آئیں گے، ان کیلئے وہ آفس Determine کیا گیا ہے For

the period of three years، تو اگر اب عبدالاکبر خان صاحب کی ہم امنڈمنٹ مانتے ہیں تو اس سے پھر وہ Tenure بھی، مطلب-----

<u>جناب سپیکر:</u> عبدلاکبر خان کیا کہتے ہیں؟

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> سر، میرا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا۔ دیکھیں اگر آپ کا یہ دیکھیں، "The composition of the commission shall be as follows:"، اب چیئرمین کو تو چھوڑ دیں، وائس چیئرمین کو بھی چھوڑ دیں:

"(c) Secretary to the Government, Finance Department or his nominee not below the rank of Deputy Secretary." Member

پھر آتا ہے کہ

"(d) Secretary to Government, Home and Tribal Affairs Department or his nominee not below the rank of Deputy Secretary." Member

اب یا تو ادھر add 'Ex' کرلیں تاکہ یہ ڈیکلیئر ہو کہ یہ Ex-officio member ہے اور اگر آپ ڈیکلیئر نہیں کریں گے تو ایکٹ میں تو یہ ممبر ہے۔ آج تو ٹھیک ہے آپ کہہ رہے ہیں لیکن لاء کے تحت تو کل یہ Full membership claim کر سکتے ہیں، تو یا تو آپ Ex-officio کی Definition میں ڈال دیں کہ From (a) to (g) shall be ex-officio members تو وہ Define ہو جائیں گے کہ یہ Ex-officio member ہیں یا پھر ان کے سامنے لکھیں جس جس کے سامنے آپ لکھنا چاہتے ہیں کہ یہ-----

(قطع کلامی)

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> اس طرح تو کنفیوژن ہوگی کہ کون Ex- officio ممبرز ہیں؟ تو میری درخواست ہوگی آپ سے----

<u>جناب سپیکر:</u> عبدالاکبر خان! دا خو Ex- officio بہ لحاظ عہدہ دے کنہ، دا-----

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> جس طرح بھی ہو، اگر آپ ایکٹ میں Define نہیں کریں گے تو Presume کیا جائے گا کہ They are members۔ جب آپ اسکے سامنے لکھتے ہیں کہ ممبر، تو کون ان کو کہہ سکتا ہے کہ You are ex- officio? کون کہہ سکتا ہے؟ مثال کے طور پر میں ڈپٹی سیکرٹری فنانس ہوں

اور میں اس کمیشن کا ممبر ہوں، آپ مجھے کہتے ہیں کہ آپ کا ووٹ نہیں ہے، You are ex officio member، تو آپ کس لحاظ سے مجھے کہتے ہیں کہ میں Ex-officio ہوں یا تو مجھے ڈیکلیئر کر لو Ex-officio ہوں یا Definition clause میں مجھے ڈال دو کہ میں Ex- officio ہوں، پھر میں Ex-officio member رہونگا لیکن جب آپ میرے سامنے لکھتے ہیں کہ ممبر، تو پھر تو میں ممبر ہوں۔

جناب سپیکر: جی لا منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر قانون: سر، اس طرح کر لیتے ہیں جی کہ اس میں یہ جو (c) سے لیکر (g) تک ان کے ممبرز ہیں، ان کے ساتھ ہم 'Ex' لکھ دیتے ہیں، ٹھیک ہے Ex-officio members ہو جائیں گے اور اس سے اوپر جو ہے (a) میں جی، ایک Typographic error بھی ہم سے رہ گیا ہے (a) میں، یہ 'چیئر مین' کی جگہ اگر 'چیئر پرسن' ہو جائے ہاؤس کی اجازت سے، یہ بہتر ہو گا۔

جناب سپیکر: نہ، دا بہ اوس Amendment further amended؟

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، منسٹر صاحب Agree کر رہے ہیں کہ From (c) to (g)-----

Mr. Speaker: Yes.

Mr. Abdul Akbar Khan: From (c) to (g) shall be the ex- officio members of the Commission?

جناب سپیکر: (c) to (g)، داسے دہ لاء منسٹر صاحب؟

وزیر قانون: صحیح دہ جی۔ تھیک دہ جی، دا صحیح دہ۔ یو دا دہ جی، بل دا (a) کبنے بہ لږ د ھاؤس پہ مهربانئ سرہ-----

جناب عبدالاکبر خان: اس میں 'چیئر پرسن' اور 'چیئر مین' کا تقریباً ایک ہے لیکن انہوں نے جو کمپوزیشن میں پہلے لکھا ہے 'چیئر مین'، پھر نیچے جب یہ آتے ہیں تو یہاں پر 'چیئر پرسن' کا ذکر آتا ہے ---

(قطع کلامی)

جناب عبدالاکبر خان: ہاں، نہیں تو وائس چیئر مین-----

وزیر قانون: وہ ایڈریس ہو جائے گا نا، وہ اس میں ایڈریس ہو جائیگا-----

(قطع کلامی)

وزیر قانون: اس میں یہاں ایڈریس ہو جائے گا پھر ہم آگے جائیں گے، پھر-----

جناب عبدالاکبر خان: نہیں، نہیں-----

جناب سپیکر: اودریږه، دا کنفیوژن پیدا کیږی۔ دا Ex- officio لږ کلیر کړئ نو د هغے نه پس بیا هغے ته ځو۔ جی لا منسټر صاحب! دا لږ ما ته کلیئر کړئ جی۔

وزیر قانون: بس دا امنډمنټ به راولو، دوئ به خپل امنډمنټ Withdraw کړی۔ زما د اړ خ نه به دا امنډمنټ شی چه سب کلاز دا کوم یو، ,This is Clause 3 sub clause (4), "from (c) to (g) the members shall be the ex-officio members of the Commission."

جناب سپیکر: دا ستاسو والا Withdraw شو؟

جناب عبدالاکبر خان: او سر، ما Withdraw کړو، نو څه مطلب خو نشته، ما خو صرف چونکه د Ex officio هلته کښے Definition نه وو-----

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: ٹھیک ہے جی، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان خپل دغه Withdraw کړو۔ اوس چه کوم امنډمنټ لاء منسټر صاحب راوستو، he word 'ex-officio' is added with the word 'member' from (c) to (g); now those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

جناب سپیکر: .The 'Ayes' have it کلیئر شو کنه۔

وزیر قانون: دا یو Typographic error پکښے جی راغلے دے، دا بره، دا 'منسټر فار سوشل ویلفئر اینډ ویمن ډیویلپمنټ' ته Against چه کوم دے، 'چیئرمین' ئے لیکلے دے نو 'Basically this is 'Chairperson خو دا که مهربانی اوشی د هاؤس په کوآپریشن سره چه دا پکښے -----

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، آپ اس کی کلاز 11 میں جائیں، آپ ذرا دیکھیں سر، منسٹر صاحب نے بھی دیکھا ہوگا، آپ 11 میں جائیں، اس میں انہوں 'چیئر پر سن' لکھا ہے، باقی جگہ پر 'چیئر مین' ہے۔ اس کو 'چیئر مین' لکھا گیا ہے لیکن جب 11 میں آتے ہیں تو یہاں پر 'چیئر پر سن' لکھا گیا ہے تو اسلئے میری

امنڈمنٹ ہے کہ سب کو 'چیئر مین' قرار دیا جائے کیونکہ 'چیئر مین' مرد بھی ہو سکتا ہے، عورت بھی ہو سکتی ہے-----

(قطع کلامی)

جناب عبدالاکبر خان: نہیں ہو سکتی ہے؟ نہیں، نہیں، ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: دا 'چیئرپرسن' دواړه کیدے شی؟

وزیر قانون: 'چیئرپرسن' خو دواړه کیدے شی، 'چیئر پرسن' دواړه کیدے شی۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان! 'چیئرپرسن' چه وی نو هغه دواړه کیدے شی؟

وزیر قانون: 'چیئر پرسن' چه وی نو هغه دواړه کیدے شی۔

جناب سپیکر: نه، نه، هغه 'مین' پکښے راغے، هغه دغه شی۔ 'چیئرپرسن' چه وی، په هغے کښے دواړه کیدے شی۔

وزیر قانون: په دیکښے اصل کښے دا په (b) کښے اوګورئ، په (b) کښے 'وائس چیئر پرسن' دے کنه۔

جناب سپیکر: جی اٹارنی جنرل صاحب کیا کہتے ہیں؟ اٹارنی جنرل صاحب، ایڈووکیٹ جنرل صاحب 'سوری'۔

وزیر قانون: داسے به اوکړو جی، که د عبدالاکبر خان صاحب خوښه وی، داسے به اوکړو چه 'چیئرپرسن' او 'چیئرمین' دواړه به اوکړو۔ ټهیک ده، 'چیئرپرسن' او 'چیئرمین' دواړه اوکړو، داسے به صحیح وی؟

(شور)

جناب سپیکر: اودریږئ جی، یو منټ جی، دا تاسو کښینئ، بیٹھ جائیں۔

(شور)

جناب سپیکر:۔ اودریږئ چه هغے ته خو اورسو کنه، دا مخکښے روان شو---

(شور)

جناب سپیکر: دا تاسو ولے مخکښے روان شوئ؟ اودریږئ چه زهٔ هغه مخکښنے کلاز خو کلیئر کړم کنه۔

(شور)

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u>ان کا 'وائس چیئر پرسن' لکھا ہے، اوپر اگر آپ دیکھ لیں تو 'چیئر مین' ہے، پھر نیچے لکھا ہے 'وائس چیئر مین'۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> عبدالاکبر خان! ایک منٹ، ایک منٹ، یہ لیجسلیشن کی جو پہلی آپ کی کلاز ہے، اس کو میں ذرا کلیئر کروں، وہ کلیئر نہیں ہوئی تھی۔ As you have withdrawn, therefore, sub clause (7) of Clause 3 stands part of the Bill. Now amendment in sub clause (9) of Clause 3 of the Bill: Mr. Abdul Akbar Khan, to please move his amendment in sub clause (9) of Clause 3 of the Bill ابھی تو۔۔۔۔۔

<u>جناب عبدالاکبر خان:</u> ہاں سر، ابھی تو Decide ہو گیا، چونکہ 'Ex-officio' بل میں نہیں تھا، Definition clause میں نہیں تھا تو اسلئے میں نے 'Ex-officio' کو Delete کرنا چاہا، ابھی تو فیصلہ ہو گیا کہ یہ یہ ممبرز 'Ex-officio' ہونگے، اسلئے میں یہ امنڈمنٹ Withdraw کرنا چاہتا ہوں، 'Ex-officio' کا فیصلہ ہو گیا جی۔

<u>Mr. Speaker:</u> Okay, withdrawn, therefore, the original sub clause (9) of Clause 3 stands part of the Bill. Amendment in sub clause (11) of Clause 3 of the Bill: Mr. Abdul Akbar Khan! please move your amendment in sub clause (11) of Clause 3 of the Bill.

<u>Mr. Abdul Akbar Khan:</u> Mr. Speaker, I beg to move that in Clause 3, sub clause (11), the word 'Chairperson' may be substituted by the word 'Chairman'.

چونکہ شروع میں چیئر مین ہے تو اسلئے ابھی منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ چیئر مین/چیئر پرسن کر لیں، تو بس ٹھیک ہے جی، بس اسی طرح کر لیں، دونوں ہو جائیں گے۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان:</u> جناب سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر:</u> وہ تو ضروری بات ہے، وہ کرنا پڑے گا لیکن یہ کانسٹی ٹیوشن میں 263 کچھ اور کہتا ہے کہ:

"Gender and number "263. In the Constitution,-

(a) words importing the masculine gender shall be taken to include females; and

(b) words in singular shall include the plural, and the words in the plural shall include the singular."

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، اس میں چیئر پرسن ہے اور ابتداء میں، چونکہ منسٹر صاحب نے بات کی، اسلئے میں اپنی بات پر زور نہیں دونگا ورنہ A female can be a chairman۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر، زما ریکویسٹ دا دے چه تاسو کلاز Quote کړو او هغوی هم Quote کوی نو چه Consistent وی، چه د یو خبرے یو مطلب دے او کانستی ټیوشن وائی چه دا مطلب ئے دے نو بیا پکار دا ده چه چیئرمین ئے کړو چه Consistent وی ډاکومنټس۔ چیئرمین او بیا چیئرپسن، دا څه ښه لیجسلیشن نه دے جی یا خو سر، ټول چیئرپرسن کړئ او که نه کوئ نو بیا چیئرمین ئے کړئ جی۔

جناب سپیکر: په کانستی ټیوشن کښے خو دواړه راغلل کنه، راځی جی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، منسٹر دونوں پر زور نہ دیں، اب اگر مثال کے طور پر چیئر مین دونوں ہو سکتے ہیں یا چیئر پرسن دونوں ہو سکتے ہیں تو پھر ایک Word کیوں نہیں Use کرتے، پھر دو Words کیوں Use کرتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی لا منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: مائیک آن کړئ جی۔

Mr. Speaker: Honorable law Minister Sahib.

وزیر قانون: پرابلم یہ نہیں ہے کہ Chairman dose not، یعنی Chairman includes male and female، اس کا یہ ایشو نہیں ہے ادھر، ایشو یہاں پر جو انہوں Raise کیا ہے، وہ یہ ہے کہ یہاں پر کلاز 9 میں 'چیئر مین' کا لفظ استعمال ہوا ہے اور کلاز 11 میں 'چیئر پرسن' کا لفظ استعمال ہوا ہے، تو یہ تھوڑا سا ہمارے پارٹ پہ جو ہے، یہ چند ایک Mistakes ہیں۔ یا تو ان دونوں کو ہم چیئر مین کر دیں یا سب کو چیئر پرسن کر دیں۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ ڈاکومنٹس میں نہیں ہے کہ Chairperson may be substituted by word chairman، چونکہ پہلے چیئر مین Already ہے تو چیئر پرسن بھی چیئر مین ہو جائیگا تو سارے چیئر مین آ جائیں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے نا۔ اچھا اس امنڈمنٹ کو آپ مانتے ہیں ان کے ساتھ؟

وزیر قانون: میں اس حد تک مانتا ہوں کہ اصل میں (b) میں آپ دیکھیں تو وائس چیئرپرسن، پھر اس کو 'چینج' کرنا ہوگا، پھر وائس چیئرمین ہو جائے گا، پھر پورے ایکٹ میں جہاں پر چیئرمین اور چیئرپرسن ہے، پھر تو-----

وزیر قانون: چیئرمین اور وائس چیئرمین-----

جناب عبدالاکبر خان: نہیں، وائس پھر-----

وزیر قانون: وائس جو ہے نا-----

جناب عبدالاکبر خان: وائس تو Automatically، دیکھیں نا ہم تو 'وائس' کو Amend نہیں کر رہے ہیں، ہم تو 'چیئرپرسن' کو کر رہے ہیں۔ جب 'چیئرپرسن' Amend ہو جائیگا، 'چیئرمین' بن جائے گا تو Automatically، 'وائس چیئرمین' ہو جائے گا۔

Mr. Speaker: 'Chairperson' and 'Vice Chairperso'.

جناب عبدالاکبر خان: نہیں سر، وائس چیئرپرسن نہیں، وائس چیئرمین۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honorable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill.

وزیر قانون: کلاز 9 اور کلاز 11 کو بھی اس امنڈمنٹ میں Include کیا جائے، سر۔ کلاز 9 اور کلاز 11 کو--

جناب سپیکر: ایسا کرتے ہیں کہ دس منٹ کا وقفہ کرتے ہیں نماز کیلئے جی۔ تھینک یو۔

(اس مرحلہ پر نماز کیلئے ایوان کی کارروائی دس منٹ تک کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ مفتی صاحب! شا بہ کنہ، یرہ هلہ۔

Amendment in paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill: Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in paragraph (d) of sub clause (1) of the Clause 4 of the Bill.

وزیر قانون: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر قانون: مهربانی، سر۔ زما دا گزارش وو چه دا مخکښے چه کوم امنډمنټ راغے جی د عبدالاکبر خان صاحب، نو هغه د چیئرمین په لحاظ سره چه راغے نو بیا ورسره چه کوم دا 'وائس چیئر پرسن' دے چه دا هم ورسره بیا ټهیک کړو، په (b) کښے بیا ورپسے 9 کښے چه کوم دے، چیئرمین خو هلته کښے ټهیک راځی، بیا 11 کښے چیئر پرسن راځی، زهٔ وایم چه دا ټول پکښے بیا Include کړوجی، چه Step by step لاړ شو چه دا پکښے بیا راولو نو لیجسلیشن به بیا ټهیک شی otherwise څه فائده به ئے نه وی۔

جناب سپیکر: د اووه پورے چه دا عبدالاکبر خان راشی کنه چه دا شے سټارټ کړو۔

وزیر قانون: نه هلته به اوس ټهیک کوؤ، دا خو راغے، دلته به اوس ټهیک کول غواړی کنه، بیا نه کیږی۔

جناب سپیکر: مفتی صاحب! یو منټ کښینئ جی، یو منټ۔ لاء منسټر صاحب! ستا مقصد به زما په خیال د دے سره حل کیږی، د The word 'Chairperson' wherever occurring is substituted by the word 'Chairman' په هغے کښے بیا وائس چیئرمین او چه څه ستاسو دغه وی، زما په خیال دا به په دیکښے Cover شی۔

وزیر قانون: څه ټهیک شوه جی، صحیح شوه جی، ټهیک شوه۔

جناب سپیکر: په دیکښے Cover کیږی، سیکرټری صاحب؟

وزیر قانون: دا وائس چیئرمین چه پکښے Cover شی جی ځکه چه It's not chairman, it's vice chairman.

جناب سپیکر: هی؟ دا به موشن ته واچوؤ کنه۔ The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Members: Yes.

Mr. Speaker: And those who are against it may say 'No'.

Members: No.

جناب اسراراللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: مطلب ہے اگر لیجسلیشن کے دوران، ایک تو Verbal ہے، وہ تو ٹھیک ہے آپ Allow کر سکتے ہیں، اگر ایک چیز پہ ایک بار ووٹنگ ہو جائے تو کیا ہم اس کو Reverse کر سکتے ہیں؟ میرے خیال میں یہ رول 207 ہے، 'Repetition of motions'-----

جناب سپیکر: یہ اگر آپ کو یاد ہو تو ایک ہفتہ پہلے وہ جو پی اے سی کا تھا، وہ کس طرح Reverse ہوا تھا؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، وہ تو سر، آپ نے کر لیا۔ ابھی تو میں رولز کے حوالے سے بات کر رہا ہوں نا۔

جناب سپیکر: وہ تو ٹھیک ہے لیکن وہ 'انوائرنمنٹ' کی بات تو نہیں ہے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، اگر آپ اس پہ رولنگ دے دیں تو پھر تو ٹھیک ہے کیونکہ اگر آپ سر،-----

جناب سپیکر: نہیں 'انوائرنمنٹ' تو اس وقت ایسا تھا کہ مجبوراً کرنا پڑا۔ ابھی یہ ایک اچھے-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، وہ تو ٹھیک ہے اور وہ سٹیج تو گزر گیا نا سر۔ "A motion or amendment shall not, except with the permission of the Speaker", وہ تو آپ کی Discretion ہے، "raise a question substantially identical with one on which the Assembly has"-----

جناب سپیکر: یہ بات تو ٹھیک ہے، 'With the permission of the Speaker' آ گیا نا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: یہ ٹھیک ہے سر، 'Provided' اس میں آ گیا ہے، "provided that the Assembly shall not be deemed to have given a decision in respect of a Bill, unless it has either passed the Bill or has rejected the Bill"، تو مطلب ہے جب Already ایک چیز پہ ووٹنگ ہو گئی ہے تو اس میں تو انہوں نے 'Shall' کا لفظ کا استعمال کیا ہے کہ اس پہ آپ دوبارہ میرے خیال میں ووٹنگ نہیں کر سکتے، تو آیا اس میں تو میرے خیال میں آپ کی جو Discretion ہے، وہ بھی ایک Limited حد تک ہے۔ اگر پھر آپ اس پہ رولنگ دے دیں، ٹھیک ہے پاس کر لیں لیکن اس پہ میں آپ سے رولنگ لیتا ہوں، پھر آپ کسی سٹیج پہ دے دیں۔

جناب سپیکر: اصل میں ان کی ایک کنفیوژن سی ایک Word سے آ رہی ہے تو وہ کنفیوژن دور کرنے کیلئے منسٹر صاحب یہ لا رہے ہیں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جی سر۔

جناب سپیکر: توFor legislation purpose اگر ایک اچھے Intention کے ساتھ کوئی Move آ رہی ہے تو میرے خیال میں اس کو Accept کرنا چاہیئے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، وہ اگر آپ رولنگ کی شکل میں دیتے ہیں تو پھر تو ہمارے لئے قابل احترام ہے لیکن جب رولز کہتے ہیں کہ "Provided that the Assembly shall not"، جب آ گیا پھر تو انہوں نے ہمیں باندھ لیا ہے، تو ابھی منسٹر صاحب، 'shall not' مطلب کیسے ہم اس کو Reverse کرتے ہیں؟ یا تو فریش موشن لائیں۔

جناب سپیکر: اصل میں Substantially identical نہیں ہے، اس میں ذرا Words آپ پڑھیں نا Substantially identical-----

Mr. Israrullah Khan Gandapur: "Provided that the Assembly shall not be deemed to have given a decision" ------

جناب سپیکر: اس کے ساتھ Second word بھی ہے، With the permission of the Chair-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، اگر آپ یہ 207-----

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر صاحب! آپ دیکھ رہے ہیں؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: یہ 207، لاء منسٹر صاحب کیا کہتے ہیں سر، اس پہ؟

وزیر قانون: یہ کونسے کوسچن کو آپ ریفر کر رہے ہیں، کونسا کوسچن ہم نے Raise کیا ہے؟ Which is substantially identical to the motion moved earlier? کس کی بات کر رہے ہیں آپ؟ تو یہ میرے خیال میں چیئرمین یا چیئر پرسن کی جو ڈیبیٹ چلی تو آپ نے عبدالاکبر خان صاحب کے ساتھ Agree کر لیا، اس وقت اس میں 'Where ever occurring' کے الفاظ نہیں تھے۔ ابھی اگر آپ-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر------

وزیر قانون: ایک منٹ، اگر ابھی آپ Reverse کرتے ہیں اس پراسس کو، یا تو یہ ہے کہ اس کیلئے فریش موشن آئے، وہ Verbal آتی ہے یا In writing آتی ہے، وہ-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر-----

وزیر قانون: وہ اس طرح نہیں ہے جی-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: آپ پہلے مجھے سن لیں۔

وزیر قانون: جی، جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: اس میں یہ ہے کہ 'Where ever occurring'، ابھی یہ اگر فریش موشن کی شکل میں آتی ہے، وہ تو Discretion of the Speaker ہے لیکن اگر آپ Already ایک Task جس پہ اسمبلی نے Decision دے دیا ہے، اب اس کو اگر Substitute کرتے ہیں تو 207 کے تحت یہ Repetition ہے اور اس میں ہمارے جو اختیارات ہیں، وہ میرے خیال میں محدود ہیں، اس میں ہم اس کو Reverse نہیں کر سکتے۔

وزیر قانون: اس طرح ہے جی کہ جو ابھی کوئسچن Raise ہوا ہے، وہ وائس چیئر پرسن کے لحاظ سے تھا، ہم نے کہا کہ وہ بھی Cover ہو جائے اس میں تو It`s not identical، نہیں ہے، وائس چیئر مین اور وائس چیئر پرسن میں کافی فرق ہے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر اگر اجازت ہو؟ سر، اگر امنڈمنٹ آتی ہے تو امنڈمنٹ تو اس شکل میں آتی ہے کہ آپ جاتے ہیں اور امنڈمنٹ آتی ہے اور ہر ایک کے اوپر بولا جاتا ہے اور اسمبلی ووٹ کرتی ہے اور آخر میں اس کے Passage کیلئے ووٹ آئے گا۔ یہ رول 207 اگر آپ دیکھیں، اس میں سپیکر صاحب کی Discretion تو ہے لیکن آگے چل کر وہ لکھتے ہیں کہ "Provided that the Assembly shall not be deemed to have given a decision in respect of a Bill unless, it has either passed the Bill or has rejected the Bill"، مطلب ہے Already ہم اس کو پاس کر چکے ہیں تو اس میں اگر اس ووٹ کو دوبارہ سپیکر صاحب Reverse کرتے ہیں، ہاؤس کیلئے Put کرتے ہیں-----

وزیر قانون: یہ تو Agreed تھا، یہ جو ابھی پاس ہوا ہے، This was agreed between-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: This was agreed لیکن 'Where ever occurring' کا نہ Mover نے کہا تھا، نہ آپ نے کہا تھا، یا تو امنڈمنٹ یہ ہوتی کہ-----

وزیر قانون: نہیں، نہیں، اس میں جو ہے، اس وقت بھی میں نے یہ پوائنٹ اٹھایا تھا، پتہ نہیں آپ اس وقت موجود تھے کہ نہیں تھے-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: لیکن جب وہ ریکارڈ پر نہیں آیا تو پھر تو مطلب ہے-----

وزیر قانون: 9اور 11 میں وہ پھر لیجسلیٹیو لینگوئج جو استعمال ہوئی 'Where ever occurring' کی بات، جو ہمارا ایگریمنٹ تھا That was for sub clause 9 and 11 دونوں کی میں نے گزارش کی تھی کہ ان کو Include کیا جائے تو میرے خیال سے اس-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سپیکر صاحب، دوبارہ اگر اس کو Put کر سکتے ہیں، مطلب ہے کیسے کریں گے، Already ہم نے اس کو Decision دے دیا ہے، ہم نے ان کی امنڈمنٹ Adopt کر لی ہے، ابھی وہی دوبارہ ہم Repeat کریں گے تو 207 کے تحت ہم سمجھتے ہیں-----

وزیر قانون: نہیں، نہیں، اس طرح ہے جی کہ ہم نے جو امنڈمنٹ شروع میں Adopt کی تھی، وہ یہ تھی کہ جو چیئرپرسن کی بات تھی کہ یا اس کو چیئرپرسن کریں یا چیئرمین کریں، مختلف وہ ہے، تو وہ صرف 4 (a) میں آرہی تھی۔ اس کے بعد جو باقی چیزیں تھیں، وہ ایڈریس نہیں ہوتیں۔ یہ دو علیحدہ کلازز ہیں، ان کی علیحدہ موشن موو کریں، انہوں نے چونکہ ایک موشن موو کی تھی اور جو ہم نے موشنز موو کی ہیں، ان تینوں کو اکٹھا کر کے Different اس کے علاوہ ہم نے موشن کی ہے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، یہ تو ایجنڈے پر نہیں ہے نا، یہ موشن مطلب ہے پھر ہم اس میں ڈال سکتے ہیں۔

وزیر قانون: Verbal اجازت لی ہے نا جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، Verbal کیلئے مطلب ہے پہلے سپیکر صاحب آپ کو Allow کرتے ہیں کہ مطلب ہے Already جو اس پہ ہم ڈیبیٹ کر رہے ہیں، یہ Identical میں نہیں آئے گی۔ میرے خیال میں یہ بہتر نہیں ہوگا کہ سپیکر صاحب اس پہ رولنگ Reserve کر لیں، ٹھیک ہے اگر ہاؤس اس کو پاس کرتا ہے، پاس کر لے لیکن اس پہ پھر مجھے رولنگ دے دیں۔

وزیر قانون: نہیں، ابھی تو پاس ہو گئی ہے نا جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، پاس تو نہیں ہوئی نا، ابھی انہوں نے Put ہی نہیں کی۔

وزیر قانون: رولنگ آ گئی ہے۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: اس پہ سر، میں آپ سے رولنگ لیتا ہوں کیونکہ لاء منسٹر صاحب کنفیوز کر رہے ہیں۔ آپ نے ووٹ کیلئے Put کی، میں نے پوائنٹ آف آرڈر Raise کیا، اس پہ ابھی ووٹنگ نہیں ہوئی تو اگر آپ 207 کو دیکھیں، Very clear ہے، Identical motion ہے، Already ہم

Decision دے چکے ہیں۔ ابھی اگر ہم اس کو Reverse کرتے ہیں تو میرے خیال میں 207 کے ہم Against جا رہے ہیں۔ Suppose اگر آپ کروانا چاہتے ہیں، آپ بالکل کر لیں لیکن میری آپ سے یہ ریکویسٹ ہوگی کہ پھر یہ 207 کی جو Spirit ہے، ہم اس کو Violate کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ اس میں تھوڑی سی گنجائش ہے نا، "Provided that the Assembly shall not be deemed to have given a decision in respect of a Bill, unless it has either passed the Bill or has rejected the Bill", but it is with the permission of the Chair he can move; please carry on. جی

موشن د وئ پیش کړے دے کنه۔ The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Minister may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr.Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Now Mufti Kifayatullah Sahib again, to please move his amendment in paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 4 of the Bill. Mufti Kifayatullah Sahib, please.

Mufti Kifayatullah: Thank you. Mr. Speaker! I beg to move that in Clause 4, sub clause (1), paragraph (d), after the words 'in accordance with' the words 'teachings and injunctions of Islam' may be inserted.

زۀ به جی د یکښے یوه خبره کومه۔ ما سره جی دا آئین دے ، آرټیکل 227 او پارټ IX، اسلامک پروویژنز، دیکښے دا خبره وضاحت سره ذکر ده چه داسے قانون سازی قطعاً نه شی کیدے په اسلامی جمهوریه پاکستان کښے چه هغه د اسلامی تعلیماتو خلاف وی، نو لاء منسټر صاحب ته درخواست کومه، زما دا گمان خو نشته چه دیکښے به داسے یو جمله وی چه هغه به د اسلام خلاف وی لیکن یو Safety valve خو مونږ له ورکول پکار دی نو هم هغه Safety valve مو دا ترمیم راوړے دے ، 'Provisions relating to the Holy Quran and Sunnah': "227 (1) All existing Laws shall be brought in conformity with the injunctions of Islam as laid down in the Holy Quran and Sunnah, in this part referred to as the injunctions of Islam, and no Law shall be enacted which is repugnant to such injunctions". دیکښے سختئ سره ممانعت کړے دے چه داسے قطعاً نه شی کیدے نو ما خو

دے د پارہ یو Safety valve راوړے دے او نن چه ښه ماحول دے ، دیکښے زما دا امید هم دے چه انشاء الله زهٔ به کامیاب شمه۔

جناب سپیکر: آنریبل لاء منسٹر صاحب پلیز۔

وزیر قانون: داسے ده جی چه دا څنگه مفتی صاحب اووئیل، بالکل زمونږ هم دغه مقصد دے چه اول دین دے ، بیا قرآن مجید کښے چه کوم حدود Set کړی دی الله پاک، هغه دی، د هغے نه پس بیا دنیاوی قانون دے ، پینل لاز دی خو دلته زما خیال دے دوئ ته لږ کنفیوژن دا کیږی دیکښے جی، دا به زهٔ پورا وایم نو زما خیال دے ټول هاؤس ته به دا خبره کلیئر شی، دا جی سیکشن 4 یا کلاز 4 کښے (d) دے چه 'The Powers and functions of the Commission' چه کوم دی، پیج 5 ته ټول لاړ شئ او اوگورئ پیج 5 کښے کلاز 4، سب کلاز 1 ، بیا (d):

"To review all provincial laws, rules and regulations affecting the status and rights of the children and propose new laws in this behalf, wherever necessary, to safeguard and promote the interest of child in accordance with the Constitution of Islamic Republic of Pakistan and obligation under international covenants and commitments: Provided that these obligations and covenants are not repugnant to injunctions of Islam"

نو د دوئ چه کوم Reservations دی چه خدائے مه کړه ، خدائے مه کړه که مونږ داسے څه قانون جوړ کړو یا څه داسے معاهده اوکړو چه هغه د اسلام سره مطابقت نه لری او د اسلام خلاف وی نو هغه دلته Adequately address شوے دے۔ آخر دوئ ولے دا Presume کوی چه مونږه هر لاء دے د پاره راولو خدائے مه کړه چه مونږ په اسلام حمله کوؤ، خدائے مه کړه چه مونږ په اسلام کښے گنجائش څه اضافی پیدا کوؤ؟ مونږه بالکل جی ماشاء الله ستاسو په شان مسلمانان یو، مونځ کوؤ، په قرآن مجید هر قسم زمونږ Believe دے او داسے هیڅ قسمه زمونږ دغه نشته۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: څه شک مو شته پکښے ؟

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: هی څه شک پکښے شته؟

مفتی کفایت اللہ: نو لاء منسٹر صاحب خو ټولے خبرے زما تائید کښے او کړے، زۀ ئے شکریه ادا کوم چه هغوی او منله۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) دا د لاندے پیرا ستاسو هغه سبجیکټ زما خیال دے Cover کوی۔ دا ستاسو د Amendment دا سبجیکټ، لاندینئ پیرا لږه Read out کړئ نو دا به Cover کړی زما خیال دے۔

مفتی کفایت اللہ: نو زۀ کلاز 4 نه Withdraw شمه، ما له به دا بل کلاز را کړئ جی؟

جناب سپیکر: (قہقہہ) نه، دا ستاسو خوښه ده جی کنه۔

مفتی کفایت اللہ: یره جی-----

جناب سپیکر: ستا هغه شے Cover کیږی او بل هغه د مسلمانئ دغه هم درته درکړو۔

وزیر قانون: جناب سپیکر، میں اس سلسلے میں یہ کہتا ہوں، د دوئ چه کوم Concern دے یا څه دغه وی نو هغه په دے Proviso کښے Properly address شوی دی نو دا گزارش دے چه دا Withdraw کړی۔

مفتی کفایت اللہ: نه، نو جی زۀ خو د دے-----

جناب سپیکر: مختصر کوئ جی دا-----

مفتی کفایت اللہ: نه جی، زۀ د دے Withdraw کیږمه څکه چه تاسو کومه مشوره را کړے ده، هغه ټهیک ده خو هغوی ته وایمه چه دیکښے راسره څه گزاره او کړئ۔ ډیره مهربانی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Okay, since the amendment has been withdrawn, therefore, the original paragraph (d) of sub clause (1) of Clause 4 stands part of the Bill, accordingly the whole Clause 4 stands part of the Bill. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 5 to 63 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 5 to 63 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 5 to 63 stand parts of the Bill.

یہ Yes/No ذرا، ابھی تو اچھی بھلی چائے بھی پی لی، نماز بھی پڑھ لی تو کم از کم ابھی تو منہ تھوڑا اچھا کھولنا چاہیئے۔

Amendment in clause 64 of the Bill: Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in Clause 64 of the Bill.

Mufti Kifayatullah: Thank you, Janab Speaker. I beg to move that the existing provision in the Clause 64 may be renumbered as sub-clause (1) and thereafter the following new sub clause (2) may be added namely:

"(2) No provision of this Act shall be enforced, if found against the teachings and injunctions of Islam"

ماجی مخکښې هم دیکښې ګزارش کړے دے، قانون ساز لاړ شي جي او قانون پاتے شي او قانون کله د داسے خلقو لاس ته راشي چه هغه بیا د ډیرو روایاتو خیال نه ساتي، نو مونږ خو جي فاني خلق یو، دا قرطاس ابیض دے جي، دا به باقي پاتے کیږي نو بیا کم از کم مونږ هلته یو Safety valve غواړو چه بار بار یو شے مخے له راځي نو د انسان ضمیر هم شرمنده شي۔ دغے د پاره چونکه هغه مخکښني ترمیم له ما زور نه دے لګولے چه په دیکښې دا شے Cover کیږي او زهٔ د دے د پاره بیا د 227 حواله ورکومه نو زما خیال دے چه دیکښې د راسره او مني نو مهرباني به وي۔

جناب سپیکر: جی لاء منسٹر، پلیز۔

وزیر قانون: جي مفتي صاحب د انفارمیشن د پاره، زمونږ کانسټي ټیوشن آف پاکستان کښې جي دا واضحه لیکلي دي چه په دے ملک کښې به داسے هیڅ قسمه قانون نه وي، نه به لاګو کیږي، نه به Legislate کیږي چه هغه خدائے مه کړه د اسلام، زمونږ د دین خلاف وي یا د هغے د سپرټ خلاف وي یو دا، بل دا دے چه Already د کلاز (d) (1) 4 دے Proviso کښې دا خبره راغله هم چه Anything that is against the injunction of Islam، هغه مونږ هسے هم دغه نه کوؤ خو لکه دا خبرے خو په آئین کښې Already راکړے شوے دي، د دے خبرو په Subordinate legislation کښې هیڅ دغه نشته، Main چه کوم زمونږ آئین دے، هغه دا وائي چه په دے ملک کښې ګنجائش نشته د 'ان اسلامک' لاز

د Promulgate کولو او هغه خو به داسے وی، هله به وی چه بالکل مونږ اسلام پریږدو، هله به راولو کنی Otherwise مونږ خو داسے غیر اسلامی یا غیر شرعی قانون راوستے نه شو۔ نو دا عرض دے چه دوئ ته چه څه Concerns دی، دا داسے نشته او Misconceptions دی نو دا مهربانی اوکړئ Already آئین تاسو ته پروټیکشن درکوی، آئین پاکستان چه کوم دے، د دے پروټیکشن ورکوی نو دا واپس کړئ۔ مهربانی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی مفتی کفایت اللہ صاحب۔

<u>مفتی کفایت اللہ:</u> جناب سپیکر! یہ قانون سازی جس پر ہم اصرار کرتے ہیں تو اس میں خواہ مخواہ کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے۔ جمہوری انداز میں اسلامی قانون سازی کیلئے ہماری جماعت بنی ہے اور جب یہاں سے راستہ روک جاتا ہے تو جی پھر اس کا ردعمل بڑا غلط آتا ہے۔ جس طرح ملک کی تمام سیاسی قوتیں اسلام کیلئے بندوق اٹھانے کو اچھا نہیں سمجھتیں، ہم بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں لیکن جناب سپیکر، آپ کو ہمیں راستہ تو دینا ہوگا۔ نکسیر کا خون اگر ناک سے آتا ہے تو اس کو آنے دیا جائے اور اگر ناک کو بزور بند کیا جائے گا تو یہ کوئی اور راستہ اختیار کرے گا۔ ہم ایسا میسج قطعاً نہیں دینا چاہتے کہ اسلامی قانون سازی کو اکثریت کی بنیاد پر بلڈوز کیا جاتا ہے، ایسا قطعاً نہیں ہے، میں ایک ایسی ترمیم لادوں جو قانون کے بھی مطابق ہے، اس بل کے بھی مطابق ہے تو اس کیلئے تو کم از کم دل کھلا رکھنا چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ جمہوری جدوجہد سے جو اسلامائزیشن ہوتی ہے، اس میں میرے Colleagues حائل نہیں بنیں گے اور ہمیں راستہ دیں گے، مجھے امید ہے جی۔

<u>جناب سپیکر:</u> مفتی صاحب کی امنڈمنٹ کو میں Put کرتا ہوں ہاؤس کو۔ The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Noes’ have it. The amendment is dropped and original clause 64 stands part of the Bill. Next, since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 65 to 67 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 65 to 67 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 65 to 67 stand part of the Bill. Amendment in preamble of the Bill; Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in preamble of the Bill.
Mufti Kifayatullah: Thank you, Janab Speaker. I beg to move that in the preamble after the word 'Pakhtunkhwa', the words 'as enunciated by the teaching and injunctions of Islam' may be added.

هغه تقریر زوړ دے جی، هغه ورسره اولګوئ۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) مفتی صاحب خو جی۔۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: زۀ تاسو خو لا ورته نه پریږدمه جی۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: نو وختی هم جی وربانده زما په خیال ووتنګ هم اوشو، اصلی خبره دا ده جی چه زما په خیال څه داسے څه شک شبه په دے حکومت بانده په دے Legislative process باندے نه ده پکار چه مونږه داسے څه شے Legislate کوؤ چه خدائے مه کړه هغه به د اسلام خلاف وی۔ اوس دا Words چه کوم دی جی، 'as enunciated by teaching and injunctions of Islam'، خبره دا ده جی چه Teachings او Injunctions of Islam چه کوم دی، هغه خو اوس لکه هر آیت او بیا د هغے Interpretation او د هر سورة Interpretation، په دے باندے خو Already دومره دغه دی چه دا به بیا مونږ کوم ځائے ته، د دے څه Limits نه دی معلوم، نو دا مهربانی اوکړئ او د بل Preamble کښے که دا راشی هم نو دے سره څه Substantive clause نه دے، دے باندے څه اثر نه پریوځی، دا خو هسے هغه فیشن ډریس شو ده چه د پاسه پرے هسے یو تعویز اوتړے د جامو د پاسه، لکه دا به دغه وی چه واپس ئے کړئ جی، د دے نه هسے څه مذهبی ایشو مه جوړوئ، دا مهربانی اوکړئ، دا ښه قانون دے، دا Appreciate کړئ او دا دواړه لږ ستاسو چه Long title باندے دے او Preamble باندے دغه دے، دا مهربانی اوکړئ، واپس ئے کړئ۔ آئین کښے جی دا هر څه شته انشاء الله، دا د مسلمانانو ملک دے که خیر وی او هر څه به د اسلام مطابق وی۔ مهربانی جی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! اسلامی نظریاتی کونسل اگر کوئی لیجسلیشن یا کوئی اس طرح جو اسلام کے خلاف ہو، وہ ثابت ہو جائے تو وہ اس کو ریفر کیا جاتا ہے، تو اب مولوی صاحب تو ہم سب سے زیادہ اسلام

کو جانتے ہیں کیونکہ عالم ہیں، مفتی بھی ہیں تو اگر ان کو اس ایکٹ میں کوئی اس طرح غیر اسلامی چیز نظر آتی ہے تو وہ بے شک اسلامی نظریاتی کونسل کو بھیج دیں۔

جناب سپیکر: نہیں، انہوں نے ساری چیزوں کو اتفاق سے مان لیا آپ کے ساتھ لیکن خواہ مخواہ تھوڑا سا وہ ذہنی طور پر، اس کیلئے تو مفتی صاحب کچھ بولے گا نا۔ جی مفتی صاحب! واپس کوئ کہ ووڅ ته ئے واچوم؟

مفتی کفایت اللہ: نه جی، زهٔ خو نه شم واپس کولے، دا خو زمونږ د هغه، دے باندے ووټنګ اوکړئ۔

جناب سپیکر: ټهیک شوه جی، ټهیک شوه۔ The motion before the House is that the amendment in Preamble of the Bill, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The ‘Noes’ have it. The amendment is dropped and the original Preamble stands part of the Bill. Amendment in the Long Title of the Bill: Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his amendment in the Long Title of the Bill.

Mufti Kifayatullah: Thank you, Janab Speaker. I beg to move that in the Long Title of the Bill after the word ‘Pakhtunkhwa’, the words ‘as enunciated by the teaching and injunctions of Islam’ may be added.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment moved by the honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’

Mufti Kifayatullah: Yes.

Mr. Speaker: (Laughter) ایک ‘Yes’ آگیا۔

Now those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The ‘Noes’ have it. The amendment is dropped and original Long Title stands part of the Bill.

مسودہ قانون بابت تحفظ و رفاہ اطفال خیبر پختونخوا مجریہ 2010 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: ‘Passage Stage’, now the Hon’able Minister for Law on behalf of Minister Social Welfare, Women Development &

Special Education, to please move that ‘the Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and welfare Bill, 2010’ may be passed with amendments.

Minister for Law: Thank you, Sir. I would like that this august House may pass ‘the Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Bill, 2010’ along with amendments, thank you.

Mr. Speaker: The motion before the House is that ‘the Khyber Pakhtunkhwa Child Protection and Welfare Bill, 2010’ may be passed with amendments?

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: دا ممبرز ټول پکښې راغلل کنه۔ Now those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed with amendments.

(Applauses)

جناب سپیکر: یہ مورخہ 24 ستمبر 2010 بروز جمعہ کیلئے ایجنڈا جو آج تقسیم کیا گیا ہے، اس کو مورخہ 27 ستمبر 2010 بروز پیر لیا جائے گا۔ اجلاس کو پیر مورخہ 27 ستمبر 2010 چار بجے سہ پہر تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ تھینک یو۔

(اسمبلی کا اجلاس 27 ستمبر 2010ء بروز پیر سہ پہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)